نور افشان آفتاب علوم ہی اوج پر ستارہ نجوم ہی
جنتری گلی ہی تشریف لائین دقیقہ سنج دور و نزدیک سے طلب فرماتین کہ علم تاریخ ماہ و سال و نیز دریافت غرہ ہلال کے لیے
سنہ ۱۲۹۹ھ
جنتری
سنہ ۱۸۸۲ع
کہ جسمین ہر زبان کے مہینون کا بیان ہی حال غرہ سے سلخ تک عیان ہی باہتمام منشی نتھو لال صاحب مترجم جنتری
مطبع منشی نول کشور مین بحسن زیبایش طبع ہوئی

نقشہ تعطیلات انگریزی و ہنود و اہل اسلام بابت سنہ ۱۸۸۲ء حسب عملدرآمد گذشتہ

قوم	نام	پتہ	تواریخ تعطیل	یوم	کیفیت
انگریزی	نو روز	شروع سال	یکم جنوری	یکشنبہ	[illegible]
″	ایش ونس ڈے		۲۲ فروری	چہارشنبہ	
″	گڈ فرائیڈے		۷ اپریل	جمعہ	
″	سالگرہ ملکہ معظمہ	۲۴ مئی	۲۴ مئی	چہارشنبہ	
″	بڑا دن	۲۵ دسمبر	۲۵ لغایت ۳۰ دسمبر ۳۱ دسمبر	دوشنبہ لغایت شنبہ یکشنبہ	
ہنود	بسنت پنچمی	ماگھ سدی ۵	۲۳ جنوری	دوشنبہ	
″	شیو راتری	پھاگن بدی ۱۳	۱۶ فروری	پنجشنبہ	
″	ہولی	پھاگن سدی پورنماشی	۵ و ۶ مارچ	یکشنبہ و دوشنبہ	
″	بیساکھی	اماوس	۱۷ اپریل	دوشنبہ	
″	رکھشا بندھن	ساون پورنماشی	۲۸ اگست	دوشنبہ	
″	جنم اشٹمی	بھادون بدی اشٹمی	۴ و ۵ ستمبر	دوشنبہ و سہ شنبہ	
″	اننت چودس	بھادون سدی چودس	۲۶ ستمبر	سہ شنبہ	
″	دسہرہ	کنوار سدی اشٹمی	۱۹ اکتوبر لغایت ۲۰ اکتوبر	جمعہ لغایت یکشنبہ	
″	دیوالی	کاتک اماوس	۱۰ و ۱۱ نومبر	جمعہ و شنبہ	
″	دیو اٹھان	کاتک سدی ۱۱	۲۱ نومبر	سہ شنبہ	
اسلام	چہلم	۲۰ صفر	۱۱ جنوری	چہارشنبہ	

جملہ تعطیلات اہل اسلام رویت ہلال پر منحصر ہین

قوم	نام	پتہ	تواریخ تعطیل	یوم	کیفیت
اسلام	بارہ وفات	۱۲ ربیع الاول	۲ فروری	پنجشنبہ	[illegible]
″	شب برات	۱۴ شعبان	یکم جولائی	شنبہ	
″	عید الفطر	یکم شوال	۱۶ اگست	چہارشنبہ	
″	عید الضحیٰ	۱۰ ذی الحجہ	۲۴ اکتوبر	سہ شنبہ	
″	محرم	۱۰ محرم	۲۰ لغایت ۲۲ نومبر	دوشنبہ لغایت چہارشنبہ	

نقشہ تعطیلات باختیار عدالت

قوم	نام مقام	نام	پتہ	تواریخ تعطیل	کیفیت
ہنود		سنگم کا میلہ	پوس سدی پورنماشی	۴ جنوری چہارشنبہ	خاص لکھنؤ
″		آٹھون کا میلہ	چیت بدی اشٹمی	۱۳ مارچ دوشنبہ	ایضاً
″		رام نومی	چیت سدی نومی	۲۸ مارچ سہ شنبہ	سوائے فیض آباد کے ۲۷ و ۲۸ مارچ دو یوم کی تعطیل ہوتی ہے۔
″	لکھنؤ	مہابیر کا میلہ	اتروار جیٹھ کا منگل	۹ مئی سہ شنبہ	خاص لکھنؤ
″	ـه	سورج گہن		۱۷ مئی چہارشنبہ	سورج گرہن ہو تو اُسی دن چاند گرہن ہو تو اوسکے دوسرے دن
″	لکھنؤ	سورج کنڈ کا میلہ	بھادون سدی چھٹ	۱۸ ستمبر دوشنبہ	خاص لکھنؤ
″		گنگا اشنان	کاتک سدی پورنماشی	۲۵ نومبر شنبہ	
″		اخیر ہفتہ	۲		

علاوہ تعطیل مندرجہ فہرست ہذا کے جب کبھی سورج گرہن ہو تو اُسی دن اور چاند گرہن ہو تو اوسکے دوسرے دن تعطیل ہوگی۔

ضلع وغیرہ دورن کی عدالتہائے دیوانی مین ایک مہینے کی تعطیل دسہرہ کے عوض ایک مہینے کی تعطیل من ابتدا ۱۶ دسمبر لغایت ۱۵ جنوری کی ہوگی

صاحب جج سہارنپور جب اپنا اجلاس بمقام دہرہ کرین تو قواعد عام اس استثنا مین داخل نہوگا

آخر ہفتہ کی تعطیل بعض ضرورت سے حکام کو اختیار ہے کہ اپنے محکمہ مین نہ دیوین ۔

فروری ۱۸۶۲ء

ایام	فروری ۱۸۶۲ء	ربیع الاول ۱۲۷۸ھ	ماگھ ۱۲۶۹ فصلی	ماگھ ۱۲۶۸ بنگلہ	بہمن ۱۲ الٰہی	دلو ۱۸۰۳ سالباہن	ماگھ سمت ۱۹۱۸ تتھ	گھڑی	پل	پچھتر نام	گھڑی	پل	جوگ نام	گھڑی	پل	دنمان گھڑی	پل	بھدرا ابتدا پل گھڑی	انتہا پل گھڑی	چندرمان نام راس	پل گھڑی
چہارشنبہ	۱	۱۱	۲۰	۲۰	۲۱	۵	۱۴	۶۰	۰	پونربس	۳۵	۱۳	پربت	۴۶	۵۵	۲۶	۵۶	۰	۰	کرک	۵۹/۱۸
پنجشنبہ	۲	۱۲	۲۹	۲۱	۲۲	۶	پورنماشی	۳	۴۴	پکھ	۴۰	۵۹	آیشمان	۴۷	۵۱	۲۶	۵۹	۳/۳۳	۱۳/۲۶	۰	۰
جمعہ	۳	۱۳	۳۰	۲۲	۲۳	۷	پورنماشی	۸	۴۳	اشلیکھا	۴۷	۲۱	سوبھاگ	۴۸	۵۵	۲۷	۲	۰	۰	سنگھ	۲۱/۴۷
شنبہ	۴	۱۴	پھاگن	۲۳	۲۴	۸	پھاگن بدی پڑوا	۱۳	۴۳	مگھا	۵۴	۵۶	شوبھن	۵۰	۴۷	۲۷	۵	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۵	۱۵	۲	۲۴	۲۵	۹	۲	۱۹	۸	پوربا پھالگنی	۶۰	۰	اتگنڈ	۵۱	۳۲	۲۷	۹	۳۸/۵	۰	۰	۰
دوشنبہ	۶	۱۶	۳	۲۵	۲۶	۱۰	۳	۴۴	۹	پوربا پھالگنی	۰	۱۶	سکرما	۵۲	۲۱	۲۷	۱۲	۰	۹/۴۶	کنیا	۴۲/۱۶
سہ شنبہ	۷	۱۷	۴	۲۶	۲۷	۱۱	۴	۲۸	۴۸	اترا پھالگنی	۶۰	۱	دھرت	۵۲	۳۱	۲۷	۱۵	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۸	۱۸	۵	۲۷	۲۸	۱۲	۵	۳۱	۴۴	ہست	۱۰	۵۲	شول	۵۱	۵۰	۲۷	۱۸	۰	۰	تلا	۳۹/۴۲
پنجشنبہ	۹	۱۹	۶	۲۸	۲۹	۱۳	۶	۳۳	۵۱	چترا	۱۳	۲۶	گنڈ	۵۰	۱۴	۲۷	۲۱	۵۱/۴۲	۰	۰	۰
جمعہ	۱۰	۲۰	۷	۲۹	۳۰	۱۴	۷	۴۷	۳۷	سواتی	۱۷	۷	بردھ	۴۷	۳۷	۲۷	۲۴	۰	۱۴/۴	۰	۰
شنبہ	۱۱	۲۱	۸	یکم پھاگن	اسفندار ۱	۱۵	۸	۳۴	۴۴	بشاکھا	۱۸	۱۷	دھرب	۴۴	۱۱	۲۷	۲۷	۰	۰	برچھک	۵۹/۲
یکشنبہ	۱۲	۲۲	۹	۲	۲	۱۶	۹	۴۲	۲۰	انرادھا	۱۸	۱۹	ویاگھات	۳۹	۴۲	۲۷	۳۱	۰	۰	۰	۰
دوشنبہ	۱۳	۲۳	۱۰	۳	۳	۱۷	۱۰	۲۹	۲۹	جیشٹھا	۱۷	۱۰	ہرکھن	۳۴	۹	۲۷	۳۴	۴/۵۰	۲۹/۴۹	دھن	۱۰/۱۷
سہ شنبہ	۱۴	۲۴	۱۱	۴	۴	۱۸	۱۱	۲۵	۴۱	مول	۱۵	۱۲	بجر	۳۸	۳	۲۷	۳۷	۰	۰	۰	۰
چہارشنبہ	۱۵	۲۵	۱۲	۵	۵	۱۹	۱۲	۲۱	۳	پوربا کھاڑ	۱۲	۲۲	سدھ	۲۱	۱۰	۲۷	۴۰	۰	۰	مکر	۳۰/۴۷
پنجشنبہ	۱۶	۲۶	۱۳	۶	۶	۲۰	۱۳	۱۵	۳۶	اتراکھاڑ	۸	۵۳	بتی پات	۱۴	۳	۲۷	۴۳	۴۹/۵	۱۷/۵۳	۰	۰
جمعہ	۱۷	۲۷	۱۴	۷	۷	۲۱	۱۴	۱۰	۴۹	سرون	۳	۱۷	بریان	۶	۲۶	۲۷	۴۶	۰	۰	کمبھ	۴۲/۳۲
شنبہ	۱۸	۲۸	۱۵	۸	۸	۲۲	اماوس	۴	۱۴	دھنشٹا	۰	۵۰	شیو	۵۰	۴۹	۲۷	۵۰	۰	۰	۰	۰
یکشنبہ	۱۹	۲۹	۱۶	۹	۹	۲۳	پھاگن سدی ۱	۵۲	۳۳	پوربا بھادر پد	۵۲	۴۳	سدھ	۴۳	۵	۲۷	۵۴	۰	۰	مین	۴۴/۴۸
دوشنبہ	۲۰	ربیع الثانی	۱۷	۱۰	۱۰	۲۴	۳	۳۷	۱۲	اترا بھادر پد	۴۹	۱۰	سادھ	۳۵	۴۲	۲۷	۵۷	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۱	۲	۱۸	۱۱	۱۱	۲۵	۳	۴۲	۲۲	ریوتی	۴۶	۲۱	شبھ	۳۰	۴۳	۲۸	۰	۴۸/۱۴	۱۴/۴۸	میکھ	۲۱/۴۸
چہارشنبہ	۲۲	۳	۱۹	۱۲	۱۲	۲۶	۵	۳۸	۲۳	اشونی	۴۴	۵	شوکل	۲۲	۱۸	۲۸	۴	۰	۰	۰	۰
پنجشنبہ	۲۳	۴	۲۰	۱۳	۱۳	۲۷	۶	۳۵	۱۷	بھرنی	۴۲	۴۰	برہم	۲۶	۳۵	۲۸	۸	۰	۰	برکھ	۲۹/۵۷
جمعہ	۲۴	۵	۲۱	۱۴	۱۴	۲۸	۷	۳۳	۱۵	کرتکا	۴۲	۳۷	ایندر	۱۱	۴۱	۲۸	۱۲	۱۵/۴۲	۰	۰	۰
شنبہ	۲۵	۶	۲۲	۱۵	۱۵	۲۹	۸	۳۲	۲۵	روہنی	۴۲	۳۶	بیدھرت	۷	۴۳	۲۸	۱۶	۰	۹/۴	۰	۰
یکشنبہ	۲۶	۷	۲۳	۱۶	۱۶	۳۰	۹	۳۲	۲۳	مرگسرا	۴۵	۵	بشکمبھ	۴	۴۳	۲۸	۲۰	۰	۰	متھن	۵۱/۱۳
دوشنبہ	۲۷	۸	۲۴	۱۷	۱۷	حوت	۱۰	۳۴	۵۹	اردرا	۴۹	۳۰	پریت	۲	۴۳	۲۸	۲۴	۰	۰	۰	۰
سہ شنبہ	۲۸	۹	۲۵	۱۸	۱۸	۲	۱۱	۳۷	۳۹	پونربس	۵۴	۱۰	آیشمان	۷	۴۰	۲۸	۲۹	۸/۱۴	۲۹/۹	کرک	۰/۳۹

ایام	تاریخ ۱۸۸۲ء	ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ	پھاگن چیت [illegible] فصلی	پھاگن چیت [illegible] بنگلہ	اسفندارمذ [illegible]	حوت [illegible]	پھاگن سمبت ۱۹۳۸			پچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندرراس	
							تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا پل گھڑی	انتہا پل گھڑی	نام راس	پل گھڑی
چہارشنبہ	۱	۱۰	۲۶	۱۹	۱۹	۳	۱۲	۴۱	۴۸	پکھ	۵۹	۴۶	سوبھاگ	۱	۳۵	۲۸	۳۴				
پنجشنبہ	۲	۱۱	۲۷	۲۰	۲۰	۴	۱۳	۴۷	۳۴	اشلیکھا	۶۰	۰	سوبھن	۱	۱۵	۲۸	۳۸				
جمعہ	۳	۱۲	۲۸	۲۱	۲۱	۵	۱۴	۵۱	۵۳	اشلیکھا	۶	۵۹	اتگنڈ	۳	۲۳	۲۸	۴۲	۵۴/۵۱		سنگھ	۵۹/۹
شنبہ	۴	۱۳	۲۹	۲۲	۲۲	۶	پورنماشی	۵۷	۱۲	مگھا	۱۲	۳۹	سکرما	۴	۴۶	۲۸	۴۶		[illegible]		
یکشنبہ	۵	۱۴	یکم چیت	۲۳	۲۳	۷	پرتپدا چیت	۶۰	۰	پورباپھالگنی	۱۹	۴	دھرت	۶	۱۱	۲۸	۵۰			کنیا	[illegible]
دوشنبہ	۶	۱۵	۲	۲۴	۲۴	۸	۱	۲	۱۰	اوتراپھالگنی	۲۵	۵۹	شول	۴	۱۲	۲۸	۵۳				
سہ شنبہ	۷	۱۶	۳	۲۵	۲۵	۹	۲	۶	۱۸	ہست	۳۱	۴	گنڈ	۷	۳۰	۲۸	۵۶	[illegible]			
چہارشنبہ	۸	۱۷	۴	۲۶	۲۶	۱۰	۳	۹	۲۲	چترا	۲۲	۱	بردھ	۷	۱۵	۲۹	۰		[illegible]	تلا	[illegible]
پنجشنبہ	۹	۱۸	۵	۲۷	۲۷	۱۱	۴	۱۱	۲۱	سواتی	۳۷	۴۹	دھرو	۶	۱۰	۲۹	۴				
جمعہ	۱۰	۱۹	۶	۲۸	۲۸	۱۲	۵	۱۱	۵۶	بساکھا	۳۹	۱	بیاگھات	۳	۵۸	۲۹	۸			برچھک	[illegible]
شنبہ	۱۱	۲۰	۷	۲۵	۲۹	۱۳	۶	۱۱	۱۶	انرادھا	۳۹	۱۷	ہرکھن	۰۰	۴۶	۲۹	۱۲	[illegible]	[illegible]		
یکشنبہ	۱۲	۲۱	۸	۳۰	۳۰	۱۴	۷	۹	۲۱	جیشٹھا	۳۸	۴۴	سدھ	۱۵	۳۱	۲۹	۱۶			دھن	[illegible]
دوشنبہ	۱۳	۲۲	۹	یکم بیساکھ	۳۱	۱۵	۸	۶	۲۵	مول	۳۶	۵۳	بتی پات	۴۵	۳۹	۲۹	۲۰				
سہ شنبہ	۱۴	۲۳	۱۰	۲	۳۲	۱۶	۹	۹	۴۰	پورباکھاڑ	۳۴	۱۳	بریان	۳۹	۴۳	۲۹	۲۴	[illegible]	[illegible]	مکر	[illegible]
چہارشنبہ	۱۵	۲۴	۱۱	۳	۳۳	۱۷	۱۰	۱۲	۴۳	اوتراکھاڑ	۳۰	۵۳	پرگھ	۳۲	۳	۲۹	۲۸				
پنجشنبہ	۱۶	۲۵	۱۲	۴	۳۴	۱۸	۱۱	۵۶	۴۰	سرون	۲۵	۵۱	شیو	۲۴	۳۷	۲۹	۳۲			کنبھ	[illegible]
جمعہ	۱۷	۲۶	۱۳	۵	۳۵	۱۹	۱۲	۴۰	۴۲	دھنشٹا	۲۱	۵۰	سدھ	۱۶	۴۶	۲۹	۳۶	[illegible]			
شنبہ	۱۸	۲۷	۱۴	۶	[illegible]	۲۰	۱۳	۳۳	۴۴	ست بکھا	۱۷	۴۸	سادھ	۹	۸	۲۹	۴۲		[illegible]	مین	[illegible]
یکشنبہ	۱۹	۲۸	۱۵	۷	۲	۲۱	اماوس	۴۹	۵۵	پورباپھادرپد	۱۳	۴۸	شبھ	۱	۴۷	۲۹	۴۹				
دوشنبہ	۲۰	۲۹	۱۶	۸	۳	۲۲	[illegible]	۲۳	۱۰	اوتراپھادرپد	۹	۴۶	برہم	۴۶	۲۲	۲۹	۵۱				
سہ شنبہ	۲۱	۳۰	۱۷	۹	۴	۲۳	۲	۱۲	۲۲	ریوتی	۶	۳۸	ایندر	۳۶	۵۴	۳۰	۰			میکھ	[illegible]
چہارشنبہ	۲۲	[illegible]	۱۸	۱۰	۵	۲۴	۳	۱۴	۱۵	اسونی	۳	۱۲	بیدھرت	۳۳	۵۸	۳۰	۴	[illegible]			
پنجشنبہ	۲۳	۲	۱۹	۱۱	۶	۲۵	۴	۱۱	۹	بھرنی	۲	۴۲	بشکمبھ	۲۵	۰	۳۰	۸		[illegible]	برکھ	[illegible]
جمعہ	۲۴	۳	۲۰	۱۲	۷	۲۶	۵	۹	۳	کرتکا	۲	۱۲	پریت	۲۴	۵۰	۳۰	۱۲				
شنبہ	۲۵	۴	۲۱	۱۳	۸	۲۷	۶	۸	۱۲	روہنی	۲	۵۲	آیشمان	۲۱	۳۷	۳۰	۱۶			متھن	[illegible]
یکشنبہ	۲۶	۵	۲۲	۱۴	۹	۲۸	۷	۸	۳۵	مرگسرا	۴	۴۸	سوبھاگ	۱۶	۲۷	۳۰	۲۰	[illegible]	[illegible]		
دوشنبہ	۲۷	۶	۲۳	۱۵	۱۰	۲۹	۸	۱۰	۲۸	آردرا	۸	۲	سوبھن	۱۸	۱۶	۳۰	۲۴			کرک	[illegible]
سہ شنبہ	۲۸	۷	۲۴	۱۶	۱۱	۳۰	۹	۱۳	۳۷	پنرباس	۱۲	۲۱	اتگنڈ	۱۷	۵۹	۳۰	۲۸				
چہارشنبہ	۲۹	۸	۲۵	۱۰	۱۲	حمل	۱۰	۱۶	۱۸	پکھ	۱۷	۴۳	سکرما	۱۸	۲۶	۳۰	۳۲	[illegible]			
پنجشنبہ	۳۰	۹	۲۶	۱۸	۱۳	۲	۱۱	۲۲	۱	اشلیکھا	۲۳	۴۹	دھرت	۱۹	۳۷	۳۰	۳۶		[illegible]	سنگھ	[illegible]
جمعہ	۳۱	۱۰	۲۷	۱۵	۱۴	۳	۱۲	۲۷	۲۱	مگھا	۳۰	۳۲	شول	۲۱	۱۲	۳۰	۴۰				

اپریل ۱۸۸۲ء

ایام	اپریل ۱۸۸۲ء	جمادی الاول ۱۲۹۹ھ	چیت ۱۲۸۹ فصلی	چیت ۱۲۸۹ بنگلہ	فروردین ۱۲۵۱	حمل [illegible]	سمت ۱۹۳۹ نام	گھڑی	پل	نچھتر نام	گھڑی	پل	جوگ نام	گھڑی	پل	دنمان گھڑی	پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	انتہا گھڑی پل	چندرمان نام راس	گھڑی پل
شنبہ	۱	۱۱	۲۸	۲۰	۱۵	۴	۱۳	۳۲	۳۸	پوربا پھاگنی	۳۶	۵۸	گنڈ	۲۸	۳۲	۳۰	۴۴			کنیا	۲۹/۵۳
یکشنبہ	۲	۱۲	۲۹	۲۱	۱۶	۵	۱۴	۳۷	۲۷	اوترا پھاگنی	۴۳	۴	بردھ	۲۳	۴۴	۳۰	۴۸	۲۵/۴۷			
دوشنبہ	۳	۱۳	۳۰	۲۲	۱۷	۶	۱۵	۴۱	۲۷	ہست	۴۰	۲۵	دھرب	۲۴	۳۱	۳۰	۵۲		۵۹/۹		
سہ شنبہ	۴	۱۴	یکم بیساکھ	۲۳	۱۸	۷	بیساکھ بدی ۱	۴۴	۲۵	چترا	۵۲	۴۱	بیاگھات	۲۴	۳۸	۳۰	۵۶			تلا	۴۳/۲۲
چہارشنبہ	۵	۱۵	۲	۲۴	۱۹	۸	۲	۴۶	۱۹	سواتی	۵۵	۴۸	ہرکھن	۲۳	۳۶	۳۱	۰				
پنجشنبہ	۶	۱۶	۳	۲۵	۲۰	۹	۳	۴۶	۴۷	بشاکھا	۵۷	۴۴	بجر	۲۲	۴۵	۳۱	۴	۳۳/۱۹	[illegible]/۴۷	برچھک	۱۵/۲۶
جمعہ	۷	۱۷	۴	۲۶	۲۱	۱۰	۴	۴۶	۰	انرودھا	۵۸	۲۳	سدھ	۱۸	۴۷	۳۱	۸				
شنبہ	۸	۱۸	۵	۲۷	۲۲	۱۱	۵	۴۳	۵۸	جیشٹا	۵۸	۴۸	بتی پات	۱۴	۵۲	۳۱	۱۲			دھن	۴۸/۵۸
یکشنبہ	۹	۱۹	۶	۲۸	۲۳	۱۲	۶	۴۰	۵۵	مول	۵۲	۱۲	بریان	۱۰	۴	۳۱	۱۶	۵۵/۴			
دوشنبہ	۱۰	۲۰	۷	۲۹	۲۴	۱۳	۷	۳۶	۵۷	پورباکھاڑ	۵۳	۴۷	پرگھ	۴	۲۸	۳۱	۲۰		۴۰/۸		
سہ شنبہ	۱۱	۲۱	۸	۳۰	۲۵	۱۴	۸	۳۲	۹	اوترکھاڑ	۵۰	۴۱	سدھ	۵۱	۴	۳۱	۲۴			مکر	۰/۸
چہارشنبہ	۱۲	۲۲	۹	یکم بیساکھ	۲۶	۱۵	۹	۲۶	۴۴	سرون	۴۶	۵۶	سادھ	۴۳	۵۸	۳۱	۲۸	۵/۵۸			
پنجشنبہ	۱۳	۲۳	۱۰	۲	۲۷	۱۶	۱۰	۲۰	۵۶	دھنشٹا	۴۲	۵۵	سبھ	۳۶	۳۱	۳۱	۳۲		۵/۲۲	کنبھ	۵۵/۱۲
جمعہ	۱۴	۲۴	۱۱	۳	۲۸	۱۷	۱۱	۱۴	۴۹	ست بھکھا	۳۸	۴۴	شوکل	۲۸	۴۰	۳۱	۳۶				
شنبہ	۱۵	۲۵	۱۲	۴	۲۹	۱۸	۱۲	۸	۴۷	پوربا بھادرپد	۳۴	۳۷	برہم	۲۱	۱	۳۱	۴۰			مین	۲۹/۲۰
یکشنبہ	۱۶	۲۶	۱۳	۵	۳۰	۱۹	۱۳/۱۴	۲/۵۷	۵۶/۳۰	اوترا بھادرپد	۳۰	۱۵	اندر	۱۳	۳۱	۳۱	۴۴	۵۶/۲	۱۳/۲۰		
دوشنبہ	۱۷	۲۷	۱۴	۶	اردی بہشت	۲۰	اماوس	۵۲	۳۱	ریوتی	۲۷	۲۶	بیدھرت	۶	۲۶	۳۱	۴۸			میکھ	۲۶/۲۲
سہ شنبہ	۱۸	۲۸	۱۵	۷	۲	۲۱	بیساکھ سدی ۱	۴۸	۲۸	اسونی	۲۵	۱	پریت	۵۳	۵۵	۳۱	۵۲				
چہارشنبہ	۱۹	۲۹	۱۶	۸	۳	۲۲	۲	۴۵	۱۳	بھرنی	۲۳	۱۶	آیشمان	۴۸	۴۴	۳۱	۵۶			برکھ	۴۹/۲۳
پنجشنبہ	۲۰	یکم جمادی الثانی	۱۷	۹	۴	۲۳	۳	۴۲	۸	کرتکا	۲۲	۳۲	سوبھاگ	۴۴	۲۲	۳۱	۵۹				
جمعہ	۲۱	۲	۱۸	۱۰	۵	۲۴	۴	۴۲	۱۳	روہنی	۲۲	۵۷	سوبھن	۴۱	۲	۳۲	۲	[illegible]	[illegible]	متھن	۲۸/۵۲
شنبہ	۲۲	۳	۱۹	۱۱	۶	۲۵	۵	۴۲	۳۵	مرگسرا	۲۴	۳۹	ات گنڈ	۳۸	۴۱	۳۲	۵				
یکشنبہ	۲۳	۴	۲۰	۱۲	۷	۲۶	۶	۴۴	۲۰	آردرا	۲۷	۳۵	سوکرما	۳۷	۲۱	۳۲	۹				
دوشنبہ	۲۴	۵	۲۱	۱۳	۸	۲۷	۷	۴۷	۱۱	پنربس	۳۱	۴۰	دھرت	۳۶	۵۵	۳۲	۱۱	۱۰/۴۷		کرک	۲۹/۵
سہ شنبہ	۲۵	۶	۲۲	۱۴	۹	۲۸	۸	۵۱	۱۳	پکھ	۳۷	۵۱	شول	۳۷	۱۵	۳۲	۱۴		[illegible]		
چہارشنبہ	۲۶	۷	۲۳	۱۵	۱۰	۲۹	۹	۵۵	۴۵	اشلیکھا	۴۲	۵۰	گنڈ	۳۸	۴۵	۳۲	۱۷			سنگھ	۵۰/۴۲
پنجشنبہ	۲۷	۸	۲۴	۱۶	۱۱	۳۰	۱۰	۶۰	۰	مگھا	۴۱	۱۹	بردھ	۳۹	۵۶	۳۲	۲۰				
جمعہ	۲۸	۹	۲۵	۱۷	۱۲	ثور	۱۱	۰	۵	پوربا پھاگنی	۵۶	۲	دھرب	۴۱	۳۸	۳۲	۲۳	۴/۱۲			
شنبہ	۲۹	۱۰	۲۶	۱۸	۱۳	۲	۱۲	۶	۱۴	اوترا پھاگنی	۶۰	۰	بیاگھات	۴۲	۵۴	۳۲	۲۶		[illegible]	کنیا	۵۰/۱۲
یکشنبہ	۳۰	۱۱	۲۷	۱۹	۱۴	۳	۱۳	۱۰	۴۵	اوترا پھاگنی	۳	۴	ہرکھن	۴۳	۴۰	۳۲	۲۹				

مئی سنہ ۱۹۸۲ء

یوم	مئی سنہ ۱۹۸۲ء	جمادی الثانی ۱۴۰۲ھ	بیساکھ ماہ اصلی	بیساکھ ۲۰۳۹	اردی بہشت ۱۳۶۱	ثور	بیساکھ سمت ۲۰۳۹: تتھ	گھڑی	پل	نچھتر: نام	گھڑی	پل	جوگ: نام	گھڑی	پل	دنمان: گھڑی	پل	بھدرا: ابتدا پل/گھڑی	انتہا پل/گھڑی	چندرمان: نام راس	پل/گھڑی
دوشنبہ	۱	۱۲	۲۸	۲۰	۱۵	۴	۱۳	۱۴	۴۳	ہست	۷	۴۱	بجر	۴۴	۳	۳۲	۳۳			تلا	۵۵/۴۱
سہ شنبہ	۲	۱۳	۲۹	۲۱	۱۶	۵	۱۴	۱۷	۳۴	چترا	۱۲	۱۳	سدھ	۴۳	۲۲	۳۲	۳۵	۱۷ ۲۵/۴۴	۲۹/۴۴		
چہارشنبہ	۳	۱۴	۳۰	۲۲	۱۷	۶	پورنماشی	۱۹	۴۵	سواتی	۱۷	۱۹	ویتی پات	۴۱	۱۵	۳۲	۳۷				
پنجشنبہ	۴	۱۵	یکم جیٹھ	۲۳	۱۸	۷	کرشن پکش پرتپدا	۱۹	۴۹	بشاکھا	۱۷	۷	بریان	۳۹	۱۱	۳۲	۴۰			برچھک	۴۰
جمعہ	۵	۱۶	۲	۲۴	۱۹	۸	۲	۱۸	۵۸	انرادھا	۱۸	۳۹	پرگھ	۴۵	۲۱	۳۲	۴۳	[illegible]			
شنبہ	۶	۱۷	۳	۲۵	۲۰	۹	۳	۱۶	۵۳	جیشٹھا	۱۸	۲۲	شیو	۳۰	۵۴	۳۲	۴۶		۵۶/۴۹	دھن	۱۳/۱۰
یکشنبہ	۷	۱۸	۴	۲۶	۲۱	۱۰	۴	۱۳	۴۳	مول	۱۶	۵۷	سدھ	۲۵	۳۹	۳۲	۴۹				
دوشنبہ	۸	۱۹	۵	۲۷	۲۲	۱۱	۵	۹	۱۵	پوربا کھاڑ	۱۴	۴۳	سادھ	۱۹	۲۸	۳۲	۵۲			مکر	۵۵/۲۹
سہ شنبہ	۹	۲۰	۶	۲۸	۲۳	۱۲	۷	۴۹	۱۰	اوترا کھاڑ	۱۱	۴۰	شبھ	۱۲	۴۶	۳۲	۵۶	۳ ۲۷/۴۴	۲/۴۱		
چہارشنبہ	۱۰	۲۱	۷	۲۹	۲۴	۱۳	۸	۵۳	۱۸	سرون	۱	۱۴	شکل	۵	۳۶	۳۲	۵۹			کنبھ	۱۰/۳۴
پنجشنبہ	۱۱	۲۲	۸	۳۰	۲۵	۱۴	۹	۴۷	۲۲	دھنشٹا	۴	۶	اندر	۰	۳۲	۳۳	۳				
جمعہ	۱۲	۲۳	۹	۳۱	۲۶	۱۵	۱۰	۴۱	۱۵	پوربا بھادرپد	۵۵	۵۱	ویدھرت	۴۲	۵۶	۳۳	۷	۱۸/۱۴	۱۵/۴۴	مین	۵۲/۴۴
شنبہ	۱۳	۲۴	۱۰	یکم جیٹھ	۲۷	۱۶	۱۱	۳۷	۳۸	اوترا بھادرپد	۵۱	۵۹	وشکمبھ	۳۵	۳۲	۳۳	۱۰				
یکشنبہ	۱۴	۲۵	۱۱	۲	۲۸	۱۷	۱۲	۲۹	۴۲	ریوتی	۴۸	۲۹	پریت	۲۸	۲۲	۳۳	۱۳			میکھ	۲۹/۴۷
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۱۲	۳	۲۹	۱۸	۱۳	۲۲	۴۳	اسونی	۴۵	۵۴	ایشمان	۲۲	۴۴	۳۳	۱۶	۴۲/۴۴	۴۶/۵۲		
سہ شنبہ	۱۶	۲۷	۱۳	۴	۳۰	۱۹	۱۴	۲۰	۳۲	بھرنی	۴۳	۵۳	سوبھاگ	۱۵	۴۵	۳۳	۲۰			برکھ	۴۷/۵۰
چہارشنبہ	۱۷	۲۸	۱۴	۵	خورداد	۲۰	اماوس	۱۷	۱۳	کرتکا	۴۳	۵۲	سوبھن	۱۰	۲۷	۳۳	۲۳				
پنجشنبہ	۱۸	۲۹	۱۵	۶	۲	۲۱	شکل پکش پرتپدا	۱۴	۴۸	روہنی	۴۳	۴	اتگنڈ	۶	۰	۳۳	۲۶				
جمعہ	۱۹	یکم رجب	۱۶	۷	۳	۲۲	۲	۱۳	۵۶	مرگسرا	۴۴	۲۴	سوکرما	۲	۴۵	۳۳	۲۸			متھن	۲/۱۲
شنبہ	۲۰	۲	۱۷	۸	۴	۲۳	۳	۱۴	۱۰	آردرا	۳۷	۳	دھرت	۰	۳	۳۳	۳۰	۵۹/۴۲			
یکشنبہ	۲۱	۳	۱۸	۹	۵	۲۴	۴	۱۵	۴۸	پونربس	۵۰	۵۷	گنڈ	۵۸	۰	۳۳	۳۲		۲۴/۵	کرک	۵/۲۲
دوشنبہ	۲۲	۴	۱۹	۱۰	۶	۲۵	۵	۱۸	۴۷	پکھ	۵۵	۵۵	بردھ	۵۸	۲۲	۳۳	۳۴				
سہ شنبہ	۲۳	۵	۲۰	۱۱	۷	۲۶	۶	۲۲	۱۷	اشلیکھا	۶۰	۰	دھرت	۵۹	۲۳	۳۳	۳۶				
چہارشنبہ	۲۴	۶	۲۱	۱۲	۸	۲۷	۷	۲۶	۵۰	اشلیکھا	۱	۴۵	بیاگھات	۶۰	۰	۳۳	۳۸	۵۰/۴۴	۴۹/۵	سنگھ	۵۹/۱
پنجشنبہ	۲۵	۷	۲۲	۱۳	۹	۲۸	۸	۳۱	۴۸	مگھا	۸	۹	بیاگھات	۰	۵۵	۳۳	۴۰				
جمعہ	۲۶	۸	۲۳	۱۴	۱۰	۲۹	۹	۳۷	۰	پوربا پھالگنی	۱۴	۴۳	ہرکھن	۲	۴۸	۳۳	۴۱			کنیا	۱۸/۴۴
شنبہ	۲۷	۹	۲۴	۱۵	۱۱	۳۰	۱۰	۴۱	۳۹	اوترا پھالگنی	۲۱	۴	بجر	۴	۱۷	۳۳	۴۲				
یکشنبہ	۲۸	۱۰	۲۵	۱۶	۱۲	۳۱	۱۱	۴۵	۴۱	ہست	۲۶	۲۰	سدھ	۵	۱۶	۳۳	۴۳	۵۰/۱۲	۴۴/۵۶	تلا	۲۱/۵۰
دوشنبہ	۲۹	۱۱	۲۶	۱۷	۱۳	جوزا	۱۲	۴۸	۲۹	چترا	۳۱	۳	ویتی پات	۶	۵	۳۳	۴۴				
سہ شنبہ	۳۰	۱۲	۲۷	۱۸	۱۴	۲	۱۳	۵۰	۱۶	سواتی	۳۵	۱۴	بریان	۵	۱۶	۳۳	۴۴				
چہارشنبہ	۳۱	۱۳	۲۸	۱۹	۱۵	۳	۱۴	۵۱	۳۹	بشاکھا	۳۷	۴۰	پرگھ	۳	۵۹	۳۳	۴۷	۴۹/۵		برچھک	۶/۴۷

ایام	جون ۱۸۸۲ء	رجب ۱۲۹۹ھ	[illegible] ۱۲۸۹ فصلی	[illegible] ۱۲۸۹	خورداد ۱۲۵۲ [illegible]	جوزا ۱۸۰۴ [illegible]	جیٹھ سمت ۱۹۳۹			پنچھتر			جوگ			دنمان		بھدرا		چندرمان	
							تتھ	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	نام	گھڑی	پل	گھڑی	پل	ابتدا پل گھڑی	انتہا پل گھڑی	نام راس	پل گھڑی
پنجشنبہ	۱	۱۴	۲۹	۲۰	۱۶	۴	پورنماشی	۳۹	۵۹	انرادھا	۳۸	۴۶	سدھ	۴۸	۱۷	۳۳	۴۸		۲۹/۲۰		
جمعہ	۲	۱۵	یکم اساڑھ	۲۱	۱۷	۵	[illegible]	۴۷	۴۰	جیشٹھا	۳۸	۴۴	سادھ	۵۳	۵۶	۳۳	۵۰			دھن	۴۸/۴۲
شنبہ	۳	۱۶	۲	۲۲	۱۸	۶	۲	۴۴	۳۰	مول	۳۷	۳۰	سبھ	۴۰	۴۳	۳۳	۵۲				
یکشنبہ	۴	۱۷	۳	۲۳	۱۹	۷	۳	۴۰	۸	پوربا کھاڑ	۳۵	۴۴	شکل	۴۲	۴۹	۳۳	۵۲	۴/۱۲	۱۸/۴۰	مکر	۵۸/۴۸
دوشنبہ	۵	۱۸	۴	۲۴	۲۰	۸	۴	۳۵	۲۷	اترا کھاڑ	۳۲	۳۶	برہم	۳۶	۱۳	۳۳	۵۵				
سہ شنبہ	۶	۱۹	۵	۲۵	۲۱	۹	۵	۲۹	۵۷	سرون	۲۹	۱	اندر	۲۹	۶	۳۳	۵۶			کمبھ	۵۴/۳
چہارشنبہ	۷	۲۰	۶	۲۶	۲۲	۱۰	۶	۴۴	۰	دھنشٹا	۲۵	۵	بیدھرت	۲۱	۴۳	۳۳	۵۸	۲۵/۰	۵۴/۵		
پنجشنبہ	۸	۲۱	۷	۲۷	۲۳	۱۱	۷	۱۷	۴۹	ستبھکا	۲۰	۵۷	بشکمبھ	۱۴	۶	۳۳	۵۹				
جمعہ	۹	۲۲	۸	۲۸	۲۴	۱۲	۸	۱۱	۴۹	پوربا بھادرپد	۱۶	۴۹	پریت	۶	۴۵	۳۴	۰			مین	۵۱/۲
شنبہ	۱۰	۲۳	۹	۲۹	۲۵	۱۳	۹	۵	۳۹	اترا بھادرپد	۱۲	۵۳	سوبھاگ	۵۱	۴۳	۳۳	۱	۵۰/۴۴			
یکشنبہ	۱۱	۲۴	۱۰	۳۰	۲۶	۱۴	۱۰	۰	۲	ریوتی	۹	۲۱	شوبھن	۴۴	۵۷	۳۴	۳		۲/۰	میکھ	۲۱/۵
دوشنبہ	۱۲	۲۵	۱۱	۳۱	۲۷	۱۵	۱۲	۴۵	۵۶	اسونی	۶	۳۳	اتگنڈ	۳۸	۴۹	۳۴	۴				
سہ شنبہ	۱۳	۲۶	۱۲	۳۲	۲۸	۱۶	۱۳	۴۷	۱۵	بھرنی	۲	۲۰	سکرما	۳۳	۲۰	۳۴	۵	۱۵/۴۴		برکھ	۱۲/۱۹
چہارشنبہ	۱۴	۲۷	۱۳	یکم اساڑھ	۲۹	۱۷	۱۴	۴۴	۵۳	کرتکا	۲	۰	دھرت	۲۸	۴۱	۳۴	۷		۵۲/۹		
پنجشنبہ	۱۵	۲۸	۱۴	۲	۳۰	۱۸	اماوس	۴۳	۴۳	روہنی	۲	۵۶	شول	۲۴	۵۹	۳۴	۸			متھن	۲۸/۴۴
جمعہ	۱۶	۲۹	۱۵	۳	یکم تیر	۱۹	اساڑھ سدی ۱	۴۳	۱۵	مرگسرا	۴	۱	گنڈ	۲۲	۰	۳۴	۹				
شنبہ	۱۷	۳۰	۱۶	۴	۲	۲۰	۲	۴۵	۴۳	آردرا	۶	۲۲	بردھ	۲۰	۳۶	۳۴	۱۱			کرک	۵/۴۷
یکشنبہ	۱۸	یکم شعبان	۱۷	۵	۳	۲۱	۳	۴۷	۵۴	پونربس	۹	۵۹	دھرو	۱۹	۵۲	۳۴	۱۲				
دوشنبہ	۱۹	۲	۱۸	۶	۴	۲۲	۴	۵۱	۳۷	پکھ	۱۴	۴۲	بیاگھات	۲۰	۴	۳۴	۱۳	۲۹/۹	۱۴/۵۰		
سہ شنبہ	۲۰	۳	۱۹	۷	۵	۲۳	۵	۵۶	۶	اشلیکھا	۲۸	۲۰	ہرکھن	۳۱	۱	۳۳	۱۴			سنگھ	۲۰/۲۰
چہارشنبہ	۲۱	۴	۲۰	۸	۶	۲۴	۶	۶۰	۰	مگھا	۲۶	۳۰	بجر	۲۳	۴۲	۳۳	۱۶				
پنجشنبہ	۲۲	۵	۲۱	۹	۷	۲۵	۶	۱	۳	پوربا پھالگنی	۳۳	۱۱	سدھ	۲۳	۴	۳۴	۱۶			کنیا	۴۷/۹
جمعہ	۲۳	۶	۲۲	۱۰	۸	۲۶	۷	۶	۷	اترا پھالگنی	۴۹	۴۵	بتی پات	۲۵	۳۰	۳۴	۱۴	۶/۸	۴۹/۴۲		
شنبہ	۲۴	۷	۲۳	۱۱	۹	۲۷	۸	۱۰	۵۲	ہست	۵۴	۳	پریان	۲۶	۴۶	۳۴	۱۳				
یکشنبہ	۲۵	۸	۲۴	۱۲	۱۰	۲۸	۹	۱۴	۴۸	چترا	۵۰	۲۹	پرگھ	۲۷	۲۶	۳۴	۱۲			تلا	۲۹/۱۷
دوشنبہ	۲۶	۹	۲۵	۱۳	۱۱	۲۹	۱۰	۱۷	۳۸	سوات	۵۴	۲۲	شیو	۲۷	۹	۳۳	۱۱	۴۴/۴۲			
سہ شنبہ	۲۷	۱۰	۲۶	۱۴	۱۲	۳۰	۱۱	۱۹	۲۹	بشاکھا	۵۷	۳	سدھ	۲۶	۲	۳۴	۱۰		۲۹/۱۹	برچھک	۱۳/۴۲
چہارشنبہ	۲۸	۱۱	۲۷	۱۵	۱۳	۳۱	۱۲	۱۹	۵۴	انرادھا	۵۰	۲۹	سادھ	۲۳	۵۰	۳۳	۸				
پنجشنبہ	۲۹	۱۲	۲۸	۱۶	۱۴	۳۲	۱۳	۱۹	۲	جیشٹھا	۵۸	۴۱	شبھ	۲۰	۳۸	۳۴	۷		۰	دھن	۵۸/۴۰
جمعہ	۳۰	۱۳	۲۹	۱۷	۱۵	سرطان	۱۴	۱۶	۵۹	مول	۵۷	۴۴	شکل	۱۶	۲۸	۳۴	۶	۱۸/۵۹	۴۴/۲۵		

ایام	جولائی ۱۹۰۲ء	شعبان ۱۳۲۰ھ	اساڑھ ... فصلی	اساڑھ ... بنگلہ	[illegible]	[illegible]	تتھ	گھڑی	پل	پکھتر نام	گھڑی	پل	جوگ نام	گھڑی	پل	دنمان گھڑی	پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	چندرمان راس نام	گھڑی پل
شنبہ	۱	۱۴	۳۰	۱۸	۱۶	۲	پورنماشی	۱۳	۵۲	پورباکھاڈھ	۵۵	۱۵	برہم	۱۱	۳۷	۳۴	۵				
یکشنبہ	۲	۱۵	یکم ساون	۱۹	۱۰	۳	ساون بدی پرتپدا	۹	۴۷	اوترکھاڈھ	۵۳	۴	اینیدر	۵	۳۵	۳۴	۴			مکر	۲۶/۱۰
دوشنبہ	۳	۱۶	۲	۲۰	۱۱	۴	۲	۴	۵۳	شرون	۴۹	۴	بشکمبھ	۵۷	۱۰	۳۴	۳	۵۸/۴۴	۱۶/۵۹		
سہ شنبہ	۴	۱۷	۳	۲۱	۱۹	۵	۴	۴۳	۱۱	دھنشٹا	۴۵	۴۳	پریت	۴۴	۴۷	۳۴	۳			کمبھ	۷/۲
چہارشنبہ	۵	۱۸	۴	۲۲	۲۰	۶	۵	۴۶	۱۰	شت بھکھا	۴۱	۴	آیوشمان	۳۷	۱۶	۳۴	۰				
پنجشنبہ	۶	۱۹	۵	۲۳	۲۱	۷	۶	۴۰	۴۹	پوربابھادرپد	۳۷	۲۸	سوبھاگیہ	۲۹	۳۲	۳۳	۵۹	۵۱/۴۴		مین	۲۲/۴۹
جمعہ	۷	۲۰	۶	۲۴	۲۲	۸	۷	۳۴	۵۷	اوترابھادرپد	۳۳	۲۶	شوبھن	۲۲	۱	۳۳	۵۸		۵۸/۷		
شنبہ	۸	۲۱	۷	۲۵	۲۳	۹	۸	۲۶	۱۳	ریوتی	۲۹	۴۸	اتگنڈ	۱۴	۴۸	۳۳	۵۷			میکھ	۲۸/۲۵
یکشنبہ	۹	۲۲	۸	۲۶	۲۴	۱۰	۹	۲۴	۴	اسونی	۲۶	۴۱	سوکرما	۷	۵۵	۳۳	۵۵	۵۳/۵			
دوشنبہ	۱۰	۲۳	۹	۲۷	۲۵	۱۱	۱۰	۱۹	۴۲	بھرنی	۲۴	۲۴	دھرت	۱	۳۶	۳۳	۵۴		۴۲/۲۵	برکھ	۲۳/۳۹
سہ شنبہ	۱۱	۲۴	۱۰	۲۸	۲۶	۱۲	۱۱	۱۶	۱۱	کرتکا	۲۲	۵۵	گنڈ	۵۶	۴۰	۳۳	۵۲				
چہارشنبہ	۱۲	۲۵	۱۱	۲۹	۲۷	۱۳	۱۲	۱۳	۴۲	روہنی	۲۲	۳۰	برودھ	۴۷	۲۱	۳۳	۵۱			متھن	۵۳/۱۵
پنجشنبہ	۱۳	۲۶	۱۲	۳۰	۲۸	۱۴	۱۳	۱۲	۳۶	مرگسرا	۲۳	۱۷	دھرو	۴۴	۲۶	۳۳	۴۹	۲۹/۱۲	۲۶/۴۲		
جمعہ	۱۴	۲۷	۱۳	۳۱	۲۹	۱۵	۱۴	۱۳	۲۸	آردرا	۳۵	۳۹	ویاگھات	۴۲	۲۶	۳۳	۴۸				
شنبہ	۱۵	۲۸	۱۴	یکم ساون	۳۰	۱۶	اماوس	۱۳	۴۹	پنربس	۲۸	۴۹	ہرکھن	۴۱	۴۵	۳۳	۴۶			کرک	۱۳/۷
یکشنبہ	۱۶	۲۹	۱۵	۲	یکم سراو[illegible]	۱۰	ساون سدی [illegible]	۱۴	۲۰	پکھ	۳۳	۲	بجر	۴۱	۳۴	۳۳	۴۵				
دوشنبہ	۱۷	یکم رمضان	۱۶	۳	۲	۱۰	۲	۱۹	۵۴	اشلیکھا	۳۰	۳۳	سدھ	۴۲	۳۳	۳۳	۴۴			سنگھ	۲۳/۴۰
سہ شنبہ	۱۸	۲	۱۶	۴	۳	۱۴	۳	۲۴	۱۸	مگھا	۴۴	۴۱	ویتی پات	۴۳	۵۶	۳۳	۴۲	۵۴/۴۹			
چہارشنبہ	۱۹	۳	۱۸	۵	۴	۲۰	۴	۲۹	۱۴	پورباپھاگنی	۱۵	۱۲	بریان	۴۵	۳۱	۳۳	۴۱		۱۴/۳۹		
پنجشنبہ	۲۰	۴	۱۹	۶	۵	۲۱	۵	۳۴	۱۵	اوتراپھاگنی	۵۷	۳۹	پرگھ	۴۷	۱	۳۳	۴۰			کنیا	[illegible]
جمعہ	۲۱	۵	۲۰	۷	۶	۲۲	۶	۳۹	۷	ہست	۶۰	۰	شیو	۴۸	۲۸	۳۳	۳۸				
شنبہ	۲۲	۶	۲۱	۸	۷	۲۳	۷	۴۳	۱	ہست	۳	۳۸	سدھ	۴۹	۱۵	۳۳	۳۰	۷/۴۵		تلا	۲۴/۴۴
یکشنبہ	۲۳	۷	۲۲	۹	۸	۲۴	۸	۴۵	۵۸	چترا	۸	۵۴	سادھیہ	۳۹	۴	۳۳	۳۵		۲۹/۱۲		
دوشنبہ	۲۴	۸	۲۳	۱۰	۹	۲۵	۹	۴۷	۵۵	سواتی	۱۳	۷	شبھ	۴۸	۵	۳۳	۳۴				
سہ شنبہ	۲۵	۹	۲۴	۱۱	۱۰	۲۶	۱۰	۴۱	۲۸	وشاکھا	۱۶	۵۶	شکل	۴۶	۳	۳۳	۳۲			برچھک	۲/۴۷
چہارشنبہ	۲۶	۱۰	۲۵	۱۲	۱۱	۲۷	۱۱	۴۷	۴۴	انرادھا	۱۸	۴۰	برہم	۴۲	۵۶	۳۳	۲۹	۹/۲	۴۰/۱۲		
پنجشنبہ	۲۷	۱۱	۲۶	۱۳	۱۲	۲۸	۱۲	۴۵	۸	جیشٹھا	۱۸	۹	اینیدر	۳۸	۵۸	۳۳	۲۶			دھن	۵/۲۰
جمعہ	۲۸	۱۲	۲۷	۱۴	۱۳	۲۹	۱۳	۴۲	۴۵	مول	۱۷	۱۸	ویدھرت	۳۴	۴	۳۳	۲۲				
شنبہ	۲۹	۱۳	۲۸	۱۵	۱۴	۳۰	۱۴	۳۸	۴۶	پورباکھاڈھ	۱۵	۴۲	بشکمبھ	۲۸	۱	۳۳	۲۰	۴۶/۳۸		مکر	۴/۱۳
یکشنبہ	۳۰	۱۴	۲۹	۱۶	۱۵	۳۱	پورنماشی	۳۳	۵۳	اوترکھاڈھ	۱۳	۹	پریت	۲۱	۵۹	۳۳	۱۰		۱۹/۹		
دوشنبہ	۳۱	۱۵	یکم بھادوں	۱۶	۱۶	اسد	بھادوں بدی پرتپدا	۲۸	۲۴	سرون	۹	۴۲	آیوشمان	۱۵	۳	۳۳	۱۴			کمبھ	[illegible]

کامدا ایکادشی

ہریالی اماوس

ناگ پنچمی

اگست ۱۸۸۲ع

یوم	اگست ۱۸۸۲ع	رمضان ۱۲۹۹ ہجری	ساون ۱۲۸۹ فصلی	ساون ۱۲۸۹ بنگلہ	مرداد ۱۲۵۱ یزدجردی	اسد ۱۲۶۱ ...	ساون سمت ۱۹۳۹ تتھ	گھڑی	پل	نچھتر نام	گھڑی	پل	جوگ نام	گھڑی	پل	دنمان گھڑی	پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	چندریان نام راس	گھڑی پل
سہ شنبہ	۱	۱۶	۲	۱۰	۱۷	۲	۲	۲۷	۲۷	دھنشٹا	۹	۵	سوبھاگ	۲۵	۱۰	۳۳	۱۰	۱۵/۵			
چہارشنبہ	۲	۱۷	۳	۱۹	۱۰	۳	۳	۱۶	۲۳	پوربابھادرپد	۵۷	۴۴	سوبھن	۰	۲۶	۳۳	۰		۴/۸	مین	۹/۴۸
پنجشنبہ	۳	۱۸	۴	۲۰	۱۹	۴	۴	۱۰	۱۱	اوترابھادرپد	۵۴	۲۵	سوکرم	۴۴	۵۷	۳۳	۴				
جمعہ	۴	۱۹	۵	۲۱	۲۰	۵	۵	۴	۸	ریوتی	۴۶	۰	دھرت	۳۷	۴۶	۳۳	۲	[illegible]		میکھ	[illegible]
شنبہ	۵	۲۰	۶	۲۲	۲۱	۶	۶	۵۲	۱۷	اشونی	۴۲	۴۸	شول	۳۰	۴۰	۳۲	۵۱		۵۳/۲۰		
یکشنبہ	۶	۲۱	۷	۲۳	۲۲	۷	۸	۳۸	۵۳	بھرنی	۴۴	۲	گنڈ	۲۴	۶	۳۲	۵۵			برکھ	۲۹/۵۸
دوشنبہ	۷	۲۲	۸	۲۴	۲۳	۸	۹	۴۵	۹	کرتکا	۴۲	۱۸	بردھ	۱۸	۲۵	۳۲	۵۳				
سہ شنبہ	۸	۲۳	۹	۲۵	۲۴	۹	۱۰	۴۴	۵۴	روہنی	۴۱	۳۸	دھرو	۱۳	۱۵	۳۲	۴۸	۲/۱۳	۵۶/۲۲		
چہارشنبہ	۹	۲۴	۱۰	۲۶	۲۵	۱۰	۱۱	۴۱	۱۵	مرگسرا	۴۲	۷	بیاگھات	۴	۶	۳۲	۴۵			متھن	۵۴/۱۱
پنجشنبہ	۱۰	۲۵	۱۱	۲۷	۲۶	۱۱	۱۲	۴۱	۱۹	اردرا	۳۴	۳۶	ہرکھن	۵	۵۸	۳۲	۴۲				
جمعہ	۱۱	۲۶	۱۲	۲۸	۲۷	۱۲	۱۳	۴۷	۳۱	پونربس	۴۶	۵۲	بجر	۳	۵۰	۳۲	۳۹	۹/۴۲		کرک	۹/۳۱
شنبہ	۱۲	۲۷	۱۳	۲۹	۲۸	۱۳	۱۴	۴۴	۵۵	پکھ	۵۱	۱	سدھ	۲	۴۶	۳۲	۴۶		۲۳/۱۲		
یکشنبہ	۱۳	۲۸	۱۴	۳۰	۲۹	۱۴	اماوس	۴۸	۲۶	اشلیکھا	۵۶	۱۴	بتی پات	۲	۹	۳۲	۳۳			سنگھ	۱۴/۵۶
دوشنبہ	۱۴	۲۹	۱۵	یکم ساون	۳۰	۱۵	ساون سدی ۱	۵۲	۵۴	مگھا	۶۰	۰	بریان	۳	۱۰	۳۲	۳۰				
سہ شنبہ	۱۵	۳۰	۱۶	۲	یکم شہریور	۱۶	۲	۵۶	۱۵	مگھا	۲	۱۳	پرگھ	۳	۲۳	۳۲	۲۶				
چہارشنبہ	۱۶	یکم شوال	۱۷	۳	۲	۱۷	۳	۶۰	۰	پورباپھالگنی	۸	۵۰	شیو	۵	۵۳	۳۲	۲۲			کنیا	۱۷/۲۵
پنجشنبہ	۱۷	۲	۱۸	۴	۳	۱۸	۳	۳	۴	اوتراپھالگنی	۱۵	۹	سدھ	۷	۳۱	۳۲	۲۱	۵۵/۲۵			
جمعہ	۱۸	۳	۱۹	۵	۴	۱۹	۴	۷	۴۴	ہست	۲۱	۱۵	سادھ	۸	۵۵	۳۲	۱۸		۴۴/۶	تلا	۵۹/[illegible]
شنبہ	۱۹	۴	۲۰	۶	۵	۲۰	۵	۱۱	۴۴	چترا	۲۶	۴۴	شبھ	۹	۳۸	۳۲	۱۵				
یکشنبہ	۲۰	۵	۲۱	۷	۶	۲۱	۶	۱۴	۵۵	سواتی	۳۱	۹	شکل	۹	۳۶	۳۲	۱۲				
دوشنبہ	۲۱	۶	۲۲	۸	۷	۲۲	۷	۱۶	۴۵	بساکھا	۳۴	۲۲	برہم	۸	۴۴	۳۲	۹	۵۴/۹	۲۰/۴۴	برچھک	۲۱/۲۰
سہ شنبہ	۲۲	۷	۲۳	۹	۸	۲۳	۸	۱۶	۳۶	انرادھا	۳۶	۲۱	اینڈر	۶	۵۲	۳۲	۶				
چہارشنبہ	۲۳	۸	۲۴	۱۰	۹	۲۴	۹	۱۶	۱	جیشٹا	۳۷	۴	بیدھرت	۳	۵۴	۳۲	۳			دھن	[illegible]
پنجشنبہ	۲۴	۹	۲۵	۱۱	۱۰	۲۵	۱۰	۱۵	۴	مول	۴۶	۲۷	پریت	۵۵	۲۰	۳۲	۰	۵۴/۳۲			
جمعہ	۲۵	۱۰	۲۶	۱۲	۱۱	۲۶	۱۱	۱۲	۱۶	پورباکھاڑ	۳۵	۳	ایوکرن	۴۹	۴۴	۳۱	۵۶		۶/۱۲	مکر	۲۸/۴۹
شنبہ	۲۶	۱۱	۲۷	۱۳	۱۲	۲۷	۱۲	۸	۲۲	اوتراکھاڑ	۳۲	۴۴	سوبھاگ	۴۲	۲۸	۳۱	۵۲				
یکشنبہ	۲۷	۱۲	۲۸	۱۴	۱۳	۲۸	۱۳	۳	۳۷	سرون	۲۹	۳۴	سوبھن	۳۶	۳۴	۳۱	۴۸	[illegible]		کمبھ	[illegible]
دوشنبہ	۲۸	۱۳	۲۹	۱۵	۱۴	۲۹	پورنماشی	۵۲	۴۷	دھنشٹا	۲۵	۵۳	اتگنڈ	۲۹	۱۳	۳۱	۴۴		۱/۲۹		
سہ شنبہ	۲۹	۱۴	یکم بھادوں	۱۶	۱۵	۳۰	بھادوں بدی ۱	۴۶	۱۳	ست بکھا	۲۱	۴۹	سوکرما	۲۱	۲۹	۳۱	۴۰				
چہارشنبہ	۳۰	۱۵	۲	۱۷	۱۶	۳۱	۲	۴۰	۹	پوربابھادرپد	۱۷	۳۵	دھرت	۱۳	۵۳	۳۱	۳۶			مین	۳۸/۷
پنجشنبہ	۳۱	۱۶	۳	۱۰	۱۷	سنبلہ	۳	۳۳	۹	اوترابھادرپد	۱۳	۲۷	شول	۶	۱۷	۳۱	۲۲	۶/[illegible]	۰/۲۱	۰	

شکر ہے خدائے بے نیاز کہ یہ تیرہویں صدی کا انجام اور چودہویں صدی کا آغاز ہے
ہر چند بظاہر تقویم میں یکساں ہے لیکن باطن میں پانچ برس کے زمانِ ماضی و مستقبل کا حال ہے
حروف جو متعلق اس کے ہوتے ہیں
برجوں کے نام
جنتری بے نظیر
١٨٨٣ء
اسکا نام صاف ہے حقیقتاً جام جمشید و آئینہ سکندر کا فوٹوگراف ہے محمد رحمت اللہ رعد نے بنائی
مطبع نامی گرامی واقع کانپور میں رجسٹری کرا کے چھپوائی

آثار سنہ ۱۸۸۳ عیسوی

چونکہ سنہ مذکور مطابق سنبت ۱۹۴۰ کی واقع ہوا لہذا اسکی آثار بموجب عقائد منجمان ہند کی لکھی جاتی ہین

واضح ہو کہ اس سنبت کا نام منتھ ہی اور اسکا پھل گونہ خراب واقع ہوا ہی کیونکہ اس سال **بادشاہی** آفتاب یعنی سورج کی ہی اسکی اثر سے اناج بارش پھل پھول دودھ دہی کی پیدایش مین کمی اور چوپایون مین بیماری زیادتی ہوتی ہی **وزارت** مشتری یعنی برہسپت کی ہی اسکی اثر سے بارش درجہ اوسط پر ہوتی ہی علم کی ترقی اور عقیدہ مذہبی کا جوش پیدا ہوتا ہے **زراعت** کا مالک بھی آفتاب ہے اسکی اثر سے عالم مین بارش کی قلت چوپایون کی کثرت کھیتی کی تباہی ہوتی ہی **رس** کا مالک مریخ یعنی منگل ہی گڑ تیل گھی روئی نمک یہ اشیاء گران ہو جایا کرتی ہین **بارش** کا مالک عطارد یعنی بدھ ہے اسکی اثر سے عالم مین بارش کی ترقی ہوتی ہی اور لوگ خوش و خرم رہتی ہین **اناج** کی ملکیت زہرہ یعنی شکر کو ہی اسکی اثر سے عالم مین روئی کی کثرت تجارت مین منافع اسمین رنج و فساد بادشاہون مین جنگ و جدال ہوتی ہین **مجموعہ** غرض کل ستارون کی آثارات سے ثابت ہوا ہی کہ یہ سال خراب ہے یعنی بارش اور اناج وچھو وادو سستی وغیرہ مین کمی ہی اور کیا عجب کہ بعض طرف قحط بھی پڑ جاے + باقی واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

اطلاع چونکہ سنہ ۱۳۰۱ھ کی متعلق چودھوین صدی کی صرف دو مہینے واقع ہوئی ہین لہذا اوسکا حال لکھنا ملتوی رکھا گیا مگر جو کچھ کہ مذہبی کتابون سے یا درویشون کی اشارون سے یا منجمون کی اقوال سے ثابت ہوگا بشرط زندگی انشاء اللہ تعالی سال آیندہ کی جنتری مین تحریر ہوگا فقط

نقشہ تعطیلات عدالت دیوانی وکلکٹری بابت ۱۸۹۳ء عیسوی حسب سنین ماضیہ

عدالت دیوانی

[illegible]	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد ایام
ع	نوروز	یکم جنوری ۱۸۹۳ء	دوشنبه	۱
م	بارہ وفات	۲۲ جنوری	دوشنبه	۱
ہ	سونی اماوس	۷ فروری	چہارشنبه	۱
ہ	بسنت پنچمی	۱۲ فروری	دوشنبه	۱
ہ	شیوراتری	۷ و ۸ مارچ	چہارشنبه و پنجشنبه	۲
ہ	ہولی	۲۳ تا ۲۵ مارچ	جمعه تا یکشنبه	۳
ع	گڈ فرائیڈے	۶ اپریل	جمعه	۱
ہ	رام نومی	۱۵ اپریل	یکشنبه	۱
ع	سالگرہ ملکہ معظمہ قیصر ہند	۲۴ مئی	پنجشنبه	۱
م	شب برات	۲۰ جون	چہارشنبه	۱
"	عید الفطر	۵ و ۶ اگست	یکشنبه و دوشنبه	۲
"	سلونو	۱۸ اگست	شنبه	۱
"	جنم اشٹمی	۲۵ و ۲۶ اگست	شنبه و یکشنبه	۲
"	انت چودس	۱۵ ستمبر	شنبه	۱
ہ	پتر بسرجنی اماوس	یکم اکتوبر	دوشنبه	۱
•	تعطیل کلان	۲ اکتوبر تا یکم نومبر	شنبه تا پنجشنبه	۳۱
م	محرم	۴ تا ۱۳ نومبر	یکشنبه تا شنبه	۱۰
ع	بڑا دن	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	شنبه تا دوشنبه	۷

عدالت کلکٹری

[illegible]	نام تعطیل	تاریخ تعطیل	نام یوم	تعداد ایام
ع	نوروز	یکم جنوری ۱۸۹۳ء	دوشنبه	۱
م	بارہ وفات	۲۲ جنوری	دوشنبه	۱
ہ	بسنت پنچمی	۱۲ فروری	دوشنبه	۱
ہ	شیوراتری	۸ مارچ	چہارشنبه	۱
ہ	ہولی	۲۳ تا ۲۵ مارچ	جمعه تا یکشنبه	۳
ع	گڈ فرائیڈے	۶ اپریل	جمعه	۱
"	سالگرہ ملکہ معظمہ قیصر ہند	۲۴ مئی	پنجشنبه	۱
م	شب برات	۲۰ جون	چہارشنبه	۱
"	عید الفطر	۵ و ۶ اگست	یکشنبه و دوشنبه	۲
ہ	سلونو	۱۸ اگست	شنبه	۱
"	جنم اشٹمی	۲۵ و ۲۶ اگست	شنبه و یکشنبه	۲
"	دسہرہ	۸ تا ۱۱ اکتوبر	دوشنبه تا پنجشنبه	۴
م	محرم	۹ تا ۱۱ نومبر	جمعه تا یکشنبه	۳
ع	بڑا دن	۲۵ تا ۳۱ دسمبر	شنبه تا دوشنبه	۷

ہر ضلع میں جو کوئی میلہ واقع ہو اوسدن کی تعطیل باختیار حکام ضلع ہے سوا ان تعطیلون کے ہر مہینے کے آخر ہفتہ کو کچہری میں تعطیل ہو سکتی ہے بشرطیکہ کار ضروری نہو مذہب اسلام کی تعطیل چاند کی رویت سے ایکدن آگے پیچھے ہو سکتی ہے کیونکہ ماہ قمری میں کبھی ۲۹ کو رویت ہوتی ہے اور کبھی ۳۰ کو صوبہ اودہ خصوصاً لکھنؤ میں تعطیل چہلم وغیرہ کی بھی ملتی ہے مگر باختیار حکام

اشتہار ضروری

تاجران باعز و تمکین و خریداران بلیغ و متین خصوصاً حضرات علم دوست متانت آگین پر روشن ہو کہ بفضلہ تعالی اس ادنی درجہ کے مطبع میں کام اعلی مرتبہ کا چھپتا ہے اگرچہ اس مطبع میں کام پتھر کے چھاپے کا طبع ہوتا ہے لیکن خط عربی و فارسی و انگریزی و ناگری اور متفرق صناعی مثل نقاشی و مصوری وغیرہ کی بعمدگی انجام دینے میں دیر نہ ہوئی تو یہ مطبع ہے چونکہ یہ جنتری نہایت بے اطمینانی او عجلت کے ساتھ تیار ہوئی ہے جسکے سبب سے غلطی کا احتمال او چھاپہ کی صفائی میں بھی کلام ہے الا دعوای مندرجہ بالا کا اگر کلام نہیں تو جز اضرور نمونہ ہے المختصر جن حضرات تاجران کتب یا ارباب تالیف و تصنیف کو کسی زبان میں کوئی کتاب یا کوئی نقشہ یا کسی تصویر کے چھپوانے کی ضرورت ہو تو بذریعہ خط و کتابت کے معاملہ طے کر لیں علاوہ برین جن اصحاب کو اپنی تصویر چھپوانا منظور ہو تو اپنا فوٹوگراف او ترو اگر (بشرطیکہ چہرہ ذرا بڑا ہو) بھیجدین یہاں نہایت عمدہ پتھر کے چھاپے پر چھپوا کر جسقدر بفرمائش ہوگی بھیجدیجاویگی مگر تصویر فحش یا ہجو آمیز نہ چھاپی جائیگی اور اس دوکان پر کتب عربی و فارسی و اردو و ناگری وغیرہ مثل مطبع نظامی و منشی نولکشور و دہلی و آگرہ ہر وقت موجود رہتی ہیں جن صاحب کو جس کتاب کی ضرورت ہو اگرچہ قیمت دریافت کرکے منگوا لیا کریں خط بیرنگ روانہ کریں ورنہ بصورت بیرنگ واپس ہوگا اگر خط پیڈ کا اندر آدھ آنہ کا ٹکٹ بھی ہوگا تو جواب یہاں سے پیڈ روانہ ہوگا ورنہ بیرنگ المشتہر محمد حرمت اللہ تاجر کتب کانپور مچھلی بازار

اشخاص کہ جنکو سرکار سے خطاب عطا ہوئی ہین

صاحبان ذیل کے واسطے جی سی ایس آئی لکھا جاتا ہے

جناب شہزادہ پرنس آف ویلز ۔ جناب ڈیوک آف اڈنبرا ۔ والی جموں و کشمیر مہاراجہ دلیپ سنگھ ۔ سر جارج رسل ۔ مہاراجہ صاحب والی اندور ۔ لارڈ ناسٹر تھ نرن ۔ رائٹ آنریبل ای فریری ۔ سر رابرٹ مانٹ گمری ۔ لارڈ نیپیر آف مگڈالا ۔ رائٹ آنریبل سر فرزیلڈ ۔ نواب سر سالار جنگ ۔ آرل آف نارتھ بروک ۔ مہارانی صاحبہ بیگم بھوپال ۔ سر جمیز لین ۔ ارل آف لٹن ۔ مہاراجہ صاحب جودھپور ۔ نواب صاحب والی رامپور ۔ جناب راجہ صاحب والی جھنڈ ۔ ڈیوک آف بکنگھام ۔ سر فلپ دوڈ ہوسن ۔ راجہ صاحب والی بوندی ۔ مہاراجہ صاحب بھرت پور ۔ مہاراجہ صاحب بنارس ۔ سر رچرڈ ٹمپل ۔ سر جان اسٹرچی ۔ سر ہنیس ۔ راجہ صاحب والی نہا ۔ وائی کونٹ کرین برگ ۔ نواب صاحب والی بھاولپور ۔ جناب اسماعیل پاشا ۔ سر فرڈی نینڈ اشب ۔ جناب حاجی مرزا حسین خان ۔ توفیق پاشا خدیو مصر ۔ جناب شریف پاشا مصر ۔ جناب سخاوت پاشا ترکی ۔ میر خدا یار خان قلات ۔

صاحبان ذیل کیواسطے سی ۔ اس ۔ آئی لکھا جاتا ہے

مہاراجہ صاحب دیوب صوبہ بہار ۔ سر ہنری رکٹ ۔ مہاراجہ صاحب بلرامپور ۔ سر ڈالٹر الیٹ ۔ سر ٹامس پی کرافٹ ۔ راجہ صاحب گجھور ۔ رائٹ انریبل سر جان میکلوڈ ۔ راجہ دنکر راؤ ۔ سر جی لارنس ۔ سر آرتھر کاٹن ۔ راجہ صاحب پٹیالہ ۔ سر جارج یول ۔ مادہوا راؤ دیوان تنجور ۔ سر چارلس جان ونگ فیلڈ ۔ سر آرنالڈ انریبل سر رابرٹ ولیس ۔ سر ولیم گرین ۔ مہاراجہ صاحب جھور ۔ سر ولیم میور ۔ سر جارج فریڈرک ہاروے ۔ سر ولیم ہل ۔

سر ونسنٹ ایر ۔ سر آرتھر ڈیوک آف کناٹ ۔ شہزادہ لیوپولڈ ڈیوک کیمبرج ۔ مہاراجہ صاحب والی گوالیار ۔ مہاراجہ صاحب پٹیالی ۔ سر ڈگلس فارستھ ۔ سر ہیرو ہیلبرٹ لیس ۔ سر ولیم روز انبسن ۔ مہاراجہ صاحب والی پونا ۔ راجہ صاحب نہونگن راو کاشی راؤ ہولکر دادا صاحب اندور ۔ رن دیپ سنگھ رانا بہادر نیپال ۔ راو راجہ گنپت رائے شمشیر بہادر گوالیار ۔ نواب صاحب بہادر کوٹا ۔ سر ایچ راسی ۔ سر جمیس براؤن ۔ سر بگناٹن پروبین ۔ سر خیر یر ۔ راجہ صاحب کولہاپور ۔ سر جمیس اسٹیفن ۔ راجہ صاحب دھار ۔ سر آرتھر ہاب ہوس ۔ راجہ صاحب درنگ درا ۔ سر ٹیڈ ورڈ کلایو بیلی ۔ جناب جم نناگر ۔ سر اے ولسن کوپر ۔ سر جی میکڈونالڈ ۔ سر جوزف ڈبلیٹن ہوکر ۔ سر لارنس بکمپ ۔ سر کوانگار کنڈہی ۔ سر ایشلی آڈن ۔ سر کابون بیلی ۔ سر رابرٹ اگرٹن ۔ سر ٹیوڈر برن ۔ سر یوم راہی کالی ۔ سر رابرٹ سنیڈمن ۔ نواب غلام حسین خان علی رائے خان بہادر ۔ مہاراجہ کرتی سنگھ صاحب والی ہنی پور ۔

صاحبان ذیل کیواسطے سی آئی ایس لکھا جاتا ہے

نواب سید اصغر علیخان ۔ فلیٹ دوڈ ولیم ۔ چارلس رکیس سیمول سینس فیلڈ ۔ راجہ صاحب نکٹاگری ۔ ولیم فورڈ سی پی چمبرلین ۔ راجہ شوراج سنگھ کاشی پور ۔ رچرو اسٹریچی ۔ رنیل جی ٹیلر ۔ راجہ جسونت راؤ اماوہ ۔ جان والٹر شیر ۔ جمیس گاڈسن ۔ سردار صورت سنگھ بنارس ۔ جی ہافٹن ۔ ولیم میکنزی ۔ سید حسن صورت رگھناتھ رائے جیف دنکر ۔ رچرڈ گینگ انگ ہسبینڈ ۔ ایر برٹن بادل ۔ جان فلمنگ ۔ سر اے ڈیو ڈبیسن ۔ ہنری رڈل ۔ لیون بادرنگ ۔ جمیس برمز ایڈورڈ ڈھیر ۔ جمیس گرنیٹ ۔ جمیس پھیری ۔ سر ایڈورڈ

راجہ صاحب کوچین - سرگرانٹ ڈیف جیکب - نواب صاحب
والی جوناگڈھ - سر ہنری جیمس ہین - سر گولڈسمڈ -
سر جان ولسن - سر فریڈرک پالک نوابصاحب
کوہاٹ - سر جان کیمبل - سر الگزنڈر اربتھ ناٹ -
سر لمبسڈن سر رابرٹ ہنری ڈیوی - سر رچرڈ
جان میڈ - سر لیوس جارج چنس - ولیم کنس -
جان آف ارتھر - رچرڈ ٹمپل بو ایل - میر اکبر علی حیدرآباد
سر لمسڈن چارلس آچیس - راجہ صاحب علیگڈھ
ہنری لانگڈن - سر ایچ یبھولر - مارٹن ڈلن - راجہ
شیو پرشاد بنارس - خواجہ عبدالغنی ڈھاکہ -
وسبیکم رامیگر - استقامت شنگونی نمن دیوان کوچین
میر شہامت علی رتلام - محمد اقران خان نواب امب
سر منگل داس نتھو لبائی - رابرٹ اسبرنر
الگزینڈر کنگھام - جارج بروس میلی سن - محمد حیات خان
ایلرد اتھرج - چارلس مین اسمتھ - بر سفورد لوٹ
ہنری ڈبلیو بلیو - جان فاربس انگلشن - جان پرادگر
ہنری ہاپ کنسن - ٹامس ایدورڈ گاردن - رابرٹ
چھپ مین - ولیم ہالوے - یڈورڈ ولیم ریون کرافٹ
کرنل مکریگر - چارلس ایڈورڈ بنارڈ آگن زندال
جیمس مین اسمتھ - ہنری لی مشیورر - بیرام جی جی بائی
بیچرداس عنبرداس راجہ زمیندار کالاہستی - مولوی
امداد علیخان بہادر - مولوی اصغر علی خان - قلب کول
جیمس مایکل انریبل اچ گلن - ولیم ارلی میجر برنگ
کرنل - ارتھر انس میجر در ہام ہندرسن -
لفٹننٹ کرنل ایڈورڈ بریڈفورڈ - میجر جنرل ہاروے
ڈیکن - نواب بنگنا پالی - جان ہنری مارس -
ہوائلی اسٹوک - راؤ صاحب بشوناتھ نراین منڈلک
جارج تھارن ہل - بابو کرشنا نگر - ارٹامس گوری شنکر
اودے شنکر - ٹامس ہنری تھارن ٹن شاستی
شاستری دیوان ٹراونکور - الگزینڈر مان —
بخشی کھومان سنگہ - تھیوڈر ہوپ - حضرت نور خان -

ڈنکن سیم - فریڈرک کاٹن - البرٹ جمی - گریون ڈکن
یڈورڈ ولیٹن - اگیٹو لیس راتھنی - جان ہر گلز الیور
سر ہنری ساوڈر - ہنری ریلی - سید احمد خان
علیگڈھ - چرڈ ہیرسین - اسل مانٹ گومری - میجر
ہنری کورٹ - جان اسپرجن - ولیم جیمس ہنی -
جارج ہلس بارلو - کرنل الیورسنٹ جان - مہاراجہ
جوت اندر موہن ٹگور - سردار بکرم سنگہ مہاراجہ
پرتاب سنگہ بہادر - صاحبزادہ عبداللہ خان
لفٹننٹ کرنل وائرفیلڈ - لیپل ہنری گریفن لفٹننٹ کرنل
جیمس براؤن - سردار بخشی گنڈا سنگہ پٹیالہ
دیوان رام جس کپور تھلہ -

صاحبان ذیل کو لقب سی آئی ای حاصل ہے

ارل آف لٹن - سر الگزنڈر اربتھ ناٹ - سر یڈورڈ
کلڈیو بیلی - راجہ صاحب بوندی - ڈیوک آف بکنگھام وچندو کر
مہاراجہ صاحب جموں و کشمیر - سر اینڈریو کلارک - سر جارج
ای ڈبلیو کوپر - سر رابرٹ ہنری دیوس - آنریبل سر جان
ایشلی ادن - سر رابرٹ الیس ایگرٹن - مہاراجہ صاحب
والی گوالیار - سر فریڈرک پال ہین - سر ارتھر
ہاپ ہوس - مہاراجہ صاحب ہولکر والی اندور - راجہ
صاحب والی جھیند - سر یڈون بی جانس - سر ہنری
ڈبلیو نارمن - نوابصاحب والی رامپور - ہوائلی اسٹوک
سر جان اسٹریچی - سر رچرڈ ٹمپل - رائٹ انریبل
سر جیمس فرگسن جیمس گبس - اگسٹ ارٹامسن - میر محمد خان
قلات - لوے اسٹورٹ جیکسن - سر رچرڈ جان میڈ
جان مورڈ ایٹرج برینڈرز - سر ٹی راجمنی راجہ دیوز منڈ
منڈراس - سر چارلس ارتھر ٹرنر - میر علی خان لس طاقات
گرگیری چارلس پال - سردار اسد خان چیف سراون براہوئی
قلات - سراون ٹیوڈر بران - سردار گوہر خان چیف سردار
براہیس قلات رچرڈ کے پکل - ڈپٹی سرجن ولیم جیمس
سید ولایت خان پٹنہ - کرنل ڈبلیو ہن وریگ - رای بہادر

پیس مٹکاف - دوسو بھائے فرامجی - میجر جی پاگرے
جی سی برڈوود - سدونش کلنر - یڈون ارنگڈ -
جارج کلف ہیچ - کرنل ولیم ڈیوکس - جیمیس گبس -
کرنل مری ہین - جیمیس بلٹ رچی - ولیم اسکاف ڈریور -
جان ہنری گارسٹن - رابرٹ ڈیوڈسن - چارلس الیفرڈ
ایلیٹ - میجر سنکریف - رابرٹ ولیل جیمیس پیلی لفٹنٹ
صلح ہندی جوناگڈھ - دونلڈ گریھم - ٹی جی ہیولٹ -
سٹوبیلم رنگا چارلو - کرنل سی میاک گریگر - جوہن جارج
ببلر - باپو دیو شاستری - پیٹرک کارینگی - ٹامسن
میچل گبن - سوپر لتھہ برج - بابو بھودر یکرجی - جارج
اسمتھ جان ہنری روٹ گرنگ - میجر کمپیل نیپر راھکو
بوکٹ جیمیس بلیک برن نایٹ - پنڈت نین سنگھ -
جارج ولیم امین - بائے فرجی جنجی - ولیم ڈگبی - فریڈرک
گراوس - لفٹنٹ کرنل - شیخ ہدایت علی - کرنل کلوڈ مہی
بابو گھیم سنگھ - میجر ڈیورڈ سیمول لڈلو - راجہ منگل سنگھ
بہادر گلفورڈ مولڈ سور تھہ - منگ اون - ڈیلیل ٹامسن
کرنل جیمیس - فرانسس ٹینٹ - اینڈریو ونگیٹ -
ام ہنری نان کویٹ - سد پھلپ کنلف اون -
سردار الار سنگھ ارتھہ کوک برنل - ولیم رابرٹ
کارنش - سر ہنری ڈیلی - پنڈت ایشور چند بدیاساگر -
یوجین لیفونٹ - اسٹیفن لیوک - چارلس جیمس لائل -
چارلس سیکفرس - میر ہمایون جاہ بہادر - ٹامس
ارسٹن - چارلس یڈورڈ بیٹ ہین - سر آف رابرٹ
پنڈت سروپ نراین - قاضی شہاب الدین - جارج
سبلی - بابو سندو موہن ٹیگور - رونالڈ فرگسن
ٹامسن - سونیز ولیم - ولیم جان ولیمس جوہان الزا
سردار رتن سنگھ جھبند - دیوان کشن سنگھ نبھو -
سردار نبی بخش کپور تھلہ -

یکم جنوری ۱۸۷۸ء سے اشخاص ذیل کو آرڈر کرؤن آف انڈیا عطا ہوا

شہزادی ویلز صاحبہ - شہزادی جرمنی - شہزادی ہلنا -
راجندر لال متر - سر جن جنرل فولیوٹن بیٹسن - سر جن
جنرل جیمیس رولس - نارمن رابرٹ پالسن - ولیم ومسن
ہنٹر - کرنل چارلس ہیرن - کرنل یڈورڈ ولیم - رائے بہادر
کرسٹوو دانس پال - میجر جنرل الگزنڈر کننگھام - جی بنجھے
سیا - کرنل بند شی والڈن - کرنل ہنری مور - ترورمتو
سوامی یار - کرنل ولیم گارڈن - خان بہادر شہزادی
لوسی - شہزادی بیٹرس - ڈچز آف اڈنبرا - ڈچز آف کناٹ
ڈچز آف کیمبرج - شہزادی اگسٹا - شہزادی میری کیمبرج
ڈچز آف کبرلینڈ - شہزادی فریڈرک کا منورو - شہزادی میری
مہارانی صاحبہ - دلیپ سنگھ - نواب شاہ جہان بیگم صاحبہ
بھوپال جی - سی آئی ای - مہارانی سیتا بالکس
وداجی امانی انار و میسور - مہرانی جمنا بائی صاحبہ گیلوار
بڑودہ - والاؤ النسا بیگم صاحبہ حیدر آباد - نواب قدسیہ بیگم
بھوپال - بجیا موہنو مکتا کوبلے امانی راجہ صاحبہ تاجور
مہارانی ہی شرنو ماتا قاسم بازار - جارجینا کیرولائن
سیابری - سنر بیٹا این تھیوڈو سامارشنس آف ریپن
لیڈی میری - ٹمپل بخنٹ برخبر چند س گرنول - میری
لوسا علس الیجن بلینکی جولیا کا ڈنٹس آف مپو - لیڈی
سوسن جاز جینا - تورک - میری وایکونٹس ہیلی فیکسن
میری کیتھراین لیڈی ہاربرٹ - لیڈی جین اما برنگ
این جین کارلٹ بیرلس نپیر - اڈتھہ کونٹس آن لٹن -
ہیرٹ کیتھراین بیرولس لارنس - سیلیا فرن سس
لیڈی نارتھہ کوٹ - کتیھر این لیڈی فریر - میری این
لیڈی ٹمپل - کیرولاین لوسی - لیڈی ڈنی سن -
کیتھراین جین لیڈی - اسٹریچی - جین وایکونٹس
کرین بروک - میری سیلیا بیرونس نپیر آف میگڈالا
فریمیس الزبتیہ - سوسانا میریا سر البرٹ ڈبلو ووڈ -

انتخاب قواعد ڈاکخانہ

پوسٹ کارڈ ۱۔ اسکے ٹکٹ کیطرف صرف نام اور پتہ پانیوالے کا لکھو اور کوئی بات یا بھیجنے والے کا نام یا تاریخ مت لکھو ورنہ چھاپو نہیں تو چٹھی کا محصول دینا ہوگا ۲۔ پوسٹ کارڈ کو لپیٹنا یا کاٹنا یا اوسمین اور کاغذ جوڑنا نہیں چاہیے خطوط ملفوف ۱۔ محصول نصف تولہ تک (۰؎) ایک تولہ تک (۱؎) زائد فی تولہ ۱؎ ۲۔ رسید کسی کتاب یا پرچے پر مل سکتی ہے بشرطیکہ پتہ مکتوب الیہ صاف لکھا ہوا اور آدھ گھنٹہ وقت روانگی سے پیشتر (۲؎) زائد محصول سے لگا ہو ۳۔ دو آنہ زائد محصول لگانے پر رجسٹری ہوگی **پم فلٹ یا پیکٹ** - ۱۔ ایک فٹ لمبا دو فٹ چوڑا ایک فٹ موٹا زیادہ نہو ۲ صرف چھپا ہوا کاغذ اوسکے اندر ہو یا قلم سے صحیح کیا ہوا پروف سیٹ ۳۔ اگر لفافہ موسومہ مہتمم مطبع پر لکھا ہو قلمی تحریر واسطے طبع اخبار کے اور ایسا ہی کاغذ اسمین ہو تو روانہ ہو سکتا ہے ۴۔ لفافہ دونوں طرف کھلا ہو تاکہ دیکھنے والے کو معلوم ہو کہ کیا ہے ۵۔ محصول ایک تولہ تک موافق چٹھی ایک ٹکٹ لہ سے ۱۰ تولہ تک (۰؎) ۲۰ تولہ تک (۱؎) زائد فی دس تولہ تک (۰؎) ۶ بیرنگ ۱۰ تولہ تک نہو گا زائد باختیار اہلکاران ڈاکی محصول کا دو چند مطالبہ ہوگا ۸ اگر اخبار بیرنگ ہوگا تو داخل دفتر ہو جائیگا **پارسل** ۱۔ ایک پارسل دو ہزار تولہ (۲۵ ؎) سے زیادہ نہو ۲۔ کپڑے سے بندھا ہو تو سلائی ہر ۵ انچ کے فاصلے پر نام کے مہر ہو ۳۔ اگر کپڑے یا ٹین وغیرہ سے بند ہو اور مہر ہو تو رسید ڈاکخانہ سے ملیگی ۴ بھیجنے والا ایک چٹھی فرستادہ کے نام پارسل مین رکھہ سکتا ہے ۵ محصول ۴۰ تولہ تک (۰؎) ۸۰ تولہ تک (۱؎) زائد فی ۴۰ تولہ ۴؎ ۶ بیرنگ کا محصول موافق بیڈ و در صورت کمی بقدر کمی گیرندہ کو دینا ہوگا **بیمہ چٹھیات رجسٹری یا پارسل** ۱ نمونہ اقرار نامہ جو فرستندہ کو داخل کرنا ہوگا چٹھی یا (پارسل) بنام مقام محلہ مین فرستندہ اقرار کرتا ہون کہ اسکے اندر اشیائے ذیل ہین نام شے قیمت دستخط مقام محلہ تاریخ اگر نوٹ ہو تو اوسکا نمبر بھی ہو۔ ۲ لفافہ رجسٹری و پارسل پر کل قیمت لکھنا ہوگی ۳ فیس فقرہ زائد واسطے بیمہ کے ۲۵ تک ۲؎ سو تک ۳؎ زائد فی سو ۴؎ ۴ ما بین ۷ و ۸ بجے صبح دوپہر ۴ بجے شام کے بیمہ ہوگا مگر ڈاکخانجات اردو مین بیمہ نہوگا نہ اتوار کے دن ۵ مشتبہ صورت ہونے مین پوسٹماسٹر کے روبرو جا کر کھولنا چاہیے **اطلاع متفرق** المحصول بذریعہ لگانے ٹکٹ ڈاک کے ادا ہوگا اوسپر نام لکھکر یا لکیر کھینچکر بیکار دینا چاہیے اور دیکھ لینا چاہیے کہ مستعمل شدہ سابق نہو ۲ شرائط مندرجہ پوسٹل گائیڈ انگریزی کو جو ہر سال ایک رسالہ قیمتی عہ مین چھپتی ہین اور جسمین سب ڈاکخانجات کے نام بھی لکھے ہوتے ہین اور نیز اشتہارات کو جو وقتاً فوقتاً اخبارون مین چھپتے ہین ملحوظ رکھنا چاہیے ۳ ڈاکخانہ سے روانگی کا وقت دریافت کرکے لکھنا چاہیے تاکہ اسوقت مین لفافہ وہان بھیجا جائے کہ قریب وقت مین روانہ ہو سکے اور ہرج نہو ۴ لفافہ کا جوڑ گوند لاکھہ دونون سے بند کر دیا جاوے اور ایک تاگا مضبوط درمیان لفافہ مین تھی کرکے دوسری طرف نکالکر بعد دینے گرہ کے گرہ پر مہر لاکھہ بہت درست لگا دیجاوے ۵ لفافون پر فضول عبارت نہ لکھنا چاہیے۔ صاف خط مین مکتوب الیہ و کاتب کا نام عہدہ وغیرہ و شہر یا پرگنے کا نام بتصریح محلہ و موضع و نام ڈاکخانہ کا بھی جہان سے تقسیم کے لائق ہو حتی الوسع دریافت کرکے لکھنا چاہیے اس حالت مین کسیطرحکا التباس و اشتباہ واقع نہوگا **ضابطہ پم فلٹ یا پارسل جسکی قیمت بذریعہ ڈاکخانہ وصول ہوگی** اگر چاہیے کہ زر قیمت کسی شی مرسل الیہ سے بذریعہ ڈاکخانہ وصول کرے تو اس حالت مین پہلے بھیجنے والے پر لازم ہے کہ ایک درخواست پوسٹماسٹر صاحب کو حسب نمونہ ذیل دے۔ نام پتہ بھیجنے والے کا۔ نام پتہ مرسل الیہ قیمت شی مرسلہ جسکا روپیہ بذریعہ ڈاکخانہ وصول کرنا چاہتا ہے محصول پم فلٹ یا پارسل کا بدستور رہیگا لیکن کمیشن ڈاکخانہ کو وقت وصول زر قیمت شی مرسلہ سے کہ اندر میعاد ایک مہینے کے روپیہ وصول ہو دینا ہوگا اور کمیشن حسب ذیل ہوگی۔ قیمت سے مرسلہ کی عہ تک ۴؎ زائد عہ سے ... تک ۸؎ زائد ... سے فی ... ۸؎ اور قیمت یا محصول شی مرسلہ سے جو کچھ باقی رہیگا

وہ ڈاکخانہ مُرسل الیہ سے وصول کرکے شے مرسلہ حوالہ مُرسل الیہ کرے گا اور اسی قیمت وصول شدہ سے فیس اپنی
حسب شرح صدر حاصل کریگا اور باقی روپیہ فرستندہ کو بلا عذر رسید یا جاویگا احیاناً اگر مرسل الیہ لینے بُک پوسٹ یا پارسل
سے انکار کرے گا و یا صحیح طور پر مرسل الیہ کا پتہ و نشان نہ ملیگا تو ڈاکخانے سے مرسلہ بھیجنے والے کو واپس دے گا
اور نفاذ اس قاعدے کا مختص ملک محروسہ سرکار انگلشیہ میں ہوگا باستثنای ریاستہاے ہندوستانی کے
اور کارروائی اس ضابطہ مذکورہ کی بڑے بڑے ڈاکخانوں سے ہوگی جنکی فہرست مقامات ناموں کے رجسٹر پوسٹ کا
کے ملاحظے سے جو آخر کتاب میں جلی حروف سے لکھی ہے معبر ہے اور عموماً ہر ڈاکخانہ متعہد اسکی کارروائی کا نہوگا

ضابطہ منی آرڈر یعنی ہنڈوی سرکاری

دوپہر سے چار بجے تک منی آرڈر کا روپیہ ڈاکخانہ سے وصول کرو اور درخواست واسطے منی آرڈر لینے کے داخل کرو جب
منی آرڈر جاری کراؤ تب درخواست چھپی ہوئی جو ڈاکخانے سے ملیگی لیکر اوس میں نام اور پتہ اپنا اور پانیوالے کا اور
تعداد روپیہ صاف لکھکر داخل کرو اور نام ایک شخص پانے والیکا لکھو بہت سے آدمیوں کے نام مت لکھو اور جو دو کان
ہووے تو دوکان کا نام لکھو [illegible] سے زیادہ کا منی آرڈر نہیں ملیگا اور اوسمین پائی شامل نکرو ایک تاریخ میں ایک ہی
آدمی کے نام کے چار منی آرڈر ڈیڑھ ڈیڑھ سو روپیہ تک کے جاری ہوسکتے ہیں روپیہ مع کمیشن کے نقد داخل کرو
اور کمیشن اس حساب سے لیا جاویگا [illegible] تک [illegible] سے زیادہ [illegible] تک [illegible] سے زیادہ [illegible] تک [illegible]
[illegible] سے زیادہ [illegible] تک [illegible] سے زیادہ سو روپیہ تک [illegible] سو روپیہ سے زیادہ سوا سو تک [illegible] سوا سو سے
زیادہ ڈیڑھ سو تک [illegible] اگر منی آرڈر کے ساتھہ کارڈ بھیجنا چاہو تو اوسکو اپنی درخواست کے ساتھہ نتھی کرو وہ منی آرڈر
کے سنگ پانے والے کو ملیگا جب منی آرڈر گم ہوجاوے تو ڈاکخانہ میں اطلاع کرو اور درخواست اوسکی نقل یعنی مثنی
کی کرکے کمیشن داخل کرو تب مثنی ملجاویگا مثنی آرڈر بیچا نہیں جاسکتا ہے اسواسطے اوسپر پانے والے کے دستخط ضرور
ہونے چاہییں جب دستخط ہوجاوے تب جسکو کوئی ڈاکخانہ میں اوسکو پیش کریگا اوسیکو روپیہ ملجاویگا مگر پیش کرنے والا اسکا پیچھا ہو
اور جو منی آرڈر غیر تقسیم شدہ کے روپیہ پانے والے کا نام بدلنا چاہو تو دوسری درخواست ڈاکخانہ میں مع کمیشن داخل کرو
کمیشن کے ٹکٹ منی آرڈر کی پیٹھہ پر لگا دئیے جاوینگے اور نام بدل دیا جاویگا اگر فقط پتہ و نشان سکونت کا بدلوانا چاہو تو بھی
دوسری دو پر کمیشن اوسپر نہیں لیجاویگی جب کوئی منی آرڈر تقسیم نہو سکیگا تو تین ہفتے تک پانیوالیکا پتہ لگنے کا انتظار دیکھیگا
اور جو انکاری ہوگا تو فوراً ڈاکخانہ تقسیم سے روپیہ اوسکا بھیجنے والیکے نام بذریعہ منی آرڈر واپس ہوگا اور جو بھیجنے والیکا بھی پتہ نہ لگیگا
تو میعاد گذرنے پر ضبط ہوجاویگا - اس منی آرڈر کا دوبارہ کمیشن نہ لیا جاویگا - منی آرڈر کا روپیہ اوسی ضلع سے ملسکتا ہے جسکا
نام اوسمین لکھا ہے اور جو تم چاہو کہ کسی ڈاکخانے دوسرے ضلع سے ملے تو منی آرڈر پر رسید کی جگہ دستخط کرکے ساتھہ ایک درخواست
اور ٹکٹ کمیشن کے پاس پوسٹماسٹر صاحب کے ڈاکخانہ اوس ضلع کے جہاں سے روپیہ ملنا اوسمین لکھا ہے بھیجدو اور اپنی درخواست میں
نام اوس ڈاکخانہ اور ضلع کا جہاں سے روپیہ لینا چاہو اور نام پانیوالیکا لکھدو تو نیا منی آرڈر جاری ہوجاویگا اور رسید اوسکی
تمھارے پاس آجاویگی اور جو کمیشن نہ بھیجو تو لکھدو کہ منی آرڈر کے روپیہ میں سے وضع کرکے باقی روپیہ کا منی آرڈر جاری ہو جاوے
منی آرڈر کا روپیہ جس مہینے میں کہ وہ جاری ہوا ہے اوسکے آئندہ کے مہینے کی اخیر تاریخ تک وصول ہوسکتا ہے اور اوس تاریخ سے
دو مہینے کے اندر دوبارہ کمیشن داخل کرکے مل سکیگا اور دو مہینے گذر جانے پر ضبط ہوجائیگا جیسے کوئی منی آرڈر جون میں
جاری ہوا تو ۳۱ جولائی تک روپیہ وصول ہوگا اور ۳۰ ستمبر تک دوسرا کمیشن دیکر ملیگا اور ۳۰ ستمبر کے بعد ضبط ہوجائیگا
دوبارہ کمیشن کے ٹکٹ منی آرڈر کی پشت پر چپکانا چاہیے - جو منی آرڈر ضبط ہوگیا ہے اوسکا روپیہ لیا چاہو تو صاحب پوسٹماسٹر

جنرل کو عرضی دوا ہمراہ اوس منی آرڈر کو دستخط کر کے عرضی کے ساتھ بھیجو اور اوسمین وجوہات ضبط ہو جانے کی تحریر کروا در یہ بھی لکھو
کہ روپیہ کس مقام پر اور کسکو ملے یعنے بھیجنے والیکو یا پانے والے کو جو صاحب ممدوح درخواست تمھاری منظور کر لینگے تو بعوض
اوس منی آرڈر کے جدید منی آرڈر تمکو بعد منہائی کمیشن یکچند یا زیادہ کے ملجاویگا اور پھر اوسکا روپیہ وصول ہو جاوے گا ✲

مہورتہای ضروری جو روزمرہ استعمال مین آتی ہین منتخب شدہ از گرنتھہائے معتبرہ جوتش

مہورت گونا یا مکلاوہ جفت سال اور منگسر بیساکھ پھاگن مہینا اور برکھ متھن کنیا تلا مین دھن یہ لگن گونا کیواسطے
سعد ہین اور بجز سہ شنبہ اور شنبہ یوم کے اور رکتا تتھی یعنے ۴-۹-۱۴ کے اور دن وتتھہ مکلاوے مین منظور ہین
مہورت نئے بستر دھارن مستورات کے ہست چترا سوانت بساکھا انرادہا اسونی دھنشٹا ریوتی نچھتر بس نکچھہ
روہنی اترا چہار شنبہ پنجشنبہ جمعہ ۳ یوم لگن مین کنیا متھن برکھہ مین نئی پوشاک دھارن واجب ہے مہورت اشنان
پر سوتا مستورات کی روہنی اترا ۳ ریوتی مول سواتی انرادہا دھنشٹا پوربا ۳ جیشٹھا مگسرا ۱۵ نچھتر چھوڑ کر جو باقی
نچھتر ہین منظور ہین منگل سنیچر اتوار برہسپت یہ یوم نیک ہین مہورت واسطے جوڑا کرم کے نچھتر بس نکچھہ مگسرا جیشٹا
شرون دھنشٹا ہست چترا سوانت ریوتی یہ نچھتر اور تشنگل نکچھہ اور اوترائن سورج اور برکھہ کنیا آن کنبھہ دھن مکر متھن یہ لگن
اور چندرمان بدھہ شکروار یہ سب سعد ہین اور جنم کا مہینا اور رکتا تتھی منڈن کے واسطے اور بھوکن دھارن کے
لیے منترک ہین مہورت کن چھیدن کی شرون دھنشٹا ست بکھا نچھتر بس نکچھہ اسونی ہست اوترا ۳ پوربا بھاولپوتی یہ نچھتر
اور سوموار برہسپت وار شکروار متھن کرک دھن کنبھہ مین اور چیتر پوس اساڑھہ یہ مہینا اور جفت سال متبرک مین
ہر چہار طرف سے جانا کو متبرک نچھتر اشونی شرون ہست ریوتی مرگسرا نکچھہ یہ نچھتر مبارک ہین جیسے مدہا آر نجھہ
کے واسطے برہسپت کا روز مہورت واسطے جگیوپویت پوربا کھاڑا اسونی ہست چترا سوانت شرون دھنشٹا ست بکھا جیشٹا
پوربا پھاگنی پوربا بھادرپد مرگسرا نکچھہ ریوتی اور اوترائن سورج مبارک ہین ۲-۳-۵-۱۰-۱۱-۱۳ یہ تتھہ سعد ہین اتوار برہسپت شکر یہ یوم اور سکل نکچھہ
نہایت متبرک ہین اور بکھہ دھن سنگھہ کنیا متھن یہ لگن اور شبھہ مبارک ہین مہورت خرید و فروخت اشیاء نکچھہ پوربا اوترا انرادہا شرون
ہست مرگسرا سوانت اسونی اشلیکھا ریوتی یہ نچھتر اور دوشنبہ پنجشنبہ جمعہ یہ یوم واسطے خرید فروخت اشیاء نیز گائے بھینس
گھوڑا وغیرہ کے بھی مبارک ہین مہورت مالش روغن بدن کی اتوار کو روغن لگانے سے بخار ہوتا ہے
سوموار کو تعریف حاصل ہوتی ہے منگل کو بیماری بدھہ کو فائدہ دولت برہسپت کو نقصان جمعہ کو تکلیف
سنیچر کو ہر صورت آرام اور اگر اتوار کو تیل مین پھول ڈالکر سنیچر کو دوب منگل کو مٹی جمعہ کو گوبر شامل کر لینے سے
نحوست رفع ہو جاتی ہے مہورت واسطے بدھو پرویش یعنی نئی کتخدا شدہ عورت کو مکان مین
داخل کرنے کی ہست چترا سوانت روہنی مرگشر مگھا پوربا دھنشٹا اوترا ۳ مول انرادھا اسونی ریوتی
ان نچھترون مین بدھو کو مکان مین پرویس کرانا چاہیے مہورت واسطے حجامت مگھا بھرنی روہنی اوترا
۳ کرتکا یہ نچھتر یکشنبہ سہ شنبہ و سنیچر یہ یوم ۴-۹-۱۴-۶-۸-۱-اماوس یہ تتھی اور رات کا وقت سندھیا
کا وقت اور گنڈانت مول مین اور بعد کھانے کے اور گوشالہ مین حجامت کرانی منع ہے مہورت واسطے لگانے
درخت وغیرہ ریوتی اسونی جیشٹا نچھتر بس انرادھا ہست چترا سوانت مرگشر ان نچھترون مین
درخت لگانے تجارت زراعت سواری اسپ فیل گھی ہلٹ کل نقارہ وغیرہ باجون کا بنوانا حکم
مہورت معالجہ کا نچھتر بس نکچھہ ریوتی اوترا اسونی مرگشر ہست چترا سوانت مول شرون

انرادھا دوشنبہ پنجشنبہ جمعہ یوم دھن مین برکھ تلا لگن مین عمدہ شگون دیکھکر طبیب کو واسطے علاج کے بلانا ادویہ
بنانا وغیرہ مریض کو مفید ہے اور کھانا دوا کا جلد فائدہ بخشتا ہے مہورت بنیاد رکھنے مکان کی پورباپھاگن پنربس
پکھ روہنی مرگشرا سرون دھنشٹا ست بکھا اوترا پھاگنی ہست چترا سوانت مول ریوتی انرادھا اسونی
پنجشنبہ اور شکھ کنیا کنبھ برچھک متھن مکر یہ لگن اور ساون بیساکھ کاتک پھاگن یہ مہینے شروع کرنے عمارت
کے شبھ ہین بجز بیا گھات شول بتی پات آگنڈ بسکنبھ برکھ یہ یوگ سے شنبہ و سنیچر یہ یوم نحس ہین مہورت واسطے
لینے گورو منتر کے ماہ چیت واسطے گورو دیکشیا لینے کے بڑا منحوس ہی بیساکھ مین منتر لینے سے حشمت و دولت
کثیر کا فائدہ ہے جیٹھ کا مہینا واسطے دیکشیا لینے والے کے باعث موت کا ہے اور اساڑھ مین منتر لینے سے برادرون
کا زیان ہے ساون کا مہینہ مبارک ہے بھادون واسطے اولاد کے مضر ہے اسوج تمام آرام کا دینے والا ہے کاتک مین
ترقی دولت ہے منگسر نیک ہے پوس جسمانی تکلیف کا سبب ہی ماگھ باعث افزونی عقل و ہنر کا ہے پھاگن ہر
ایک آرام و سعادت کا سبب ہی اس طرح واسطے گورو منتر لینے کے بچار کیا ہے اصلاح شگو نہای نحس اگر نحس
شگون ملے تو جہان نحس ملے وہین گیارہ سانس ٹھہر کر چل کھڑا ہوا اور اگر پھر دوسرا شگون نحس ملے تو سولہ سانس
ٹھہر کر چلے اور اگر پھر تیسری دفعہ ملے تو بہر حال لوٹ آوے مہورت حاکم یا آقا کے حضور مین جانیکا
بحالت خفگی مجرب ہے چلنے کے وقت جس طرف کا دم جاری ہو اول قدم اوسی طرف کا اوٹھا کر
روانہ ہو جاوے اور جب حاکم یا آقا کے سامنے پہونچے تو دم داہنا چلتا ہو تو بائین طرف حاکم کے کھڑا
ہو کر سوال و جواب کرے اور دم بایان چلتا ہو تو داہنی طرف کھڑا ہووے یہ ایک فقیری لٹکا ہے اور صحیح ہے
مہورت بدیا آرنبھ یعنے لڑکے کو مکتب مین بٹھانے کا جنم سے پانچوین یا چھٹے برس مین لڑکے کو
بدیا آرنبھ کا شگون کرانا چاہیے اور اون دنون مین کیا جاوے جبکہ سورج اوترائن ہو سنیچر و منگل کے سوا اور
سب دن شبھ ہین تتھون مین دوج تیج پنچمین دسمین ایکادشی دوادشی نیک ہین نچھترون مین ہست اسونی پنربس
شرون سوانت ریوتی اور چترا انرادھا نیک ہین اور شبھ یوگ ہوا اور لگن استھر ہو مہورت روگی اشنان
لیعنے غسل صحت منگل اور سنیچر کو غسل صحت کرنا چاہیے تتھون مین چوتھ نوچی چودس اچھی ہین
نچھترون مین اوترا پھالگنی اوترا کھاڑ اوترا بھادو ریوتی مگھا اسلیکھا بہتر ہین شگون سعد وقت سفر
جو وقت روانگی کے سامنے یا داہنے آوین تو مبارک و نیک بات سمجھے جاتے ہین برہمن دریا مین اسپ ہاتھی غلہ
دودھ دہی مادہ گاو سرشت گل کمل پارچہ سفید طوا لف باجہ الہ مور نیولا حبا نور رسن در گلو گوشت
خوش کلام گلہا نیشکر مع برگ سبوچہ پراز آب چھتری رتن جواہرات دستار سفید پیل شتر اسب عورت مع طفل آگ جلتی ہوئی
شیشہ سرمہ مچھلی گھی سنگاسن مردہ جسکے ساتھ کوئی روتا ہو جھنڈا اشبھ. مینڈھا گورو جین پالکی بید پاٹی راگ خوش
شنکلا چار گیت آنکس خالی گھڑا اگر پیچھے سے آوے جاترا مین تتھ کا بچار شروع مہینے کی پڑیم اچھی ہی دوج کار سدھ
کرے تیج محافظ صحت مدبی ہے چوتھ مین تنازع پیدا ہو پنچمین تعریف کراوے چھٹھ نکھن تباشلی ہی شمین خورد و نوش
وغیرہ تمام آرام دینے والی ہی دسمی کو نہایت فائدہ ہی ایکادشی مین زر نقد وصول ہو دوادشی مین خطرہ جان ہی تردوسی
مین ہر ایک قسم کا فائدہ ہوتا ہی چودس خواہ چاندنی یا اندھیری ہو دونون متروک ہین اور پورنماشی اور اماوس کو
ہرگز جاترا نکرے جو تتھی گت ہو اون مین اور مہینے کے آخر دن مین اور گرہن کے اخیر مین تین دن تک اور سنکرانت
مین دور و دراز کا سفر نکرے +

آنے سے روپیہ اور روپیہ سے آنہ بنانے کی جنتری

روپیہ	آنے	ایک آنہ	دو آنے	تین آنے	چار آنے	پانچ آنے	چھ آنے	سات آنے	آٹھ آنے	نو آنے	دس آنے	گیارہ آنے	بارہ آنے	تیرہ آنے	چودہ آنے	پندرہ آنے
۱	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۲	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
۳	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۴	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۵	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
۶	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱
۷	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷
۸	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳
۹	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹
۱۰	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵
۱۱	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱
۱۲	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷
۱۳	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳
۱۴	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹
۱۵	۲۴۰	۲۴۱	۱۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵
۱۶	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۹۶	۲۷۰	۲۷۱
۱۷	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷
۱۸	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳
۱۹	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹
۲۰	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵
۲۱	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱
۲۲	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷
۲۳	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳
۲۴	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹
۲۵	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵
۲۶	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱
۲۷	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷
۲۸	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳
۲۹	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹
۳۰	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵

پائی سے آنہ بنانے کی جنتری

آنے	پائی	ایک پائی	دو پائی	تین پائی	چار پائی	پانچ پائی	چھ پائی	سات پائی	آٹھ پائی	نو پائی	دس پائی	گیارہ پائی
۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۲	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۳	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
۴	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۵	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۶	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
۷	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
۸	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۹	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹
۱۰	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱
۱۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳
۱۲	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵
۱۳	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷
۱۴	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹
۱۵	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱
۱۶	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳
۱۷	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵
۱۸	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷
۱۹	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹
۲۰	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱
۲۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳
۲۲	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵
۲۳	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷
۲۴	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹
۲۵	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱
۲۶	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳
۲۷	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵
۲۸	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷
۲۹	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹
۳۰	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱

امیر تیمور صاحبقران

ولادت انکی ۲۷ ماہ شعبان ۷۳۶ ہجری کو شہر سبز مین ہوئی - ۱۲ رمضان المبارک ۷۷۱ ہجری کو خطۂ بلخ مین جلوس فرمایا ۳۵ برس ۱۱ مہینے ۵ یوم حکمرانی فرماکر ۲۲ رمضان المبارک ۸۰۷ ہجری کو بمقام سمرقند رہگرای عالم بقا ہوے عمر انکی ۷۱ برس ۱۱ مہینے ۲۰ روز کی تھی -

جلال الدین میران شاہ بن امیر تیمور

یہ بادشاہ ۱۴ ربیع الثانی ۷۶۹ھ کو شہر سمرقند مین پیدا ہوے ۱۷ ماہ شعبان ۸۰۶ھ کو مضافات ایران مین تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوے ۲ برس ۴ مہینے ۱۰ روز حکمرانی فرماکر ۲۴ ذیقعدہ ۸۱۰ھ کو راہستہ ملک عدم کا سر کیا عمر انکی ۴۰ برس ۷ مہینے ۱۰ دن کی تھی -

سلطان محمد میرزا بن میران شاہ

انکی تاریخ ولادت نظر سے نہین گذری ۲۴ ذیقعدہ ۸۱۰ ہجری کو خطۂ سمرقند مین بجاے اپنے والد بزرگوار کے تخت پر بیٹھے ۲۵ برس انتظام سلطنت کرکے ۸۵۵ ہجری مین بمقام تبریز جان بحق تسلیم ہوے عمر انکی ۵۵ برس کی تھی

ابو سعید مرزا بن محمد مرزا

ولادت انکی ماہ ذیحجہ ۸۳۰ ہجری مین بمقام سمرقند اور بقولی شہر بخارا مین ہوئی ۸۵۵ ہجری مین بمقام غزنین تخت نشین ہوے ۱۸ برس حکمرانی فرماکر ۲۲ رجب المرجب ۸۷۳ ہجری کو سمرقند مین وفات پائی سن شریف ۴۳ برس کا تھا

عمر شیخ میرزا

۸۶۰ ہجری کو خطۂ سمرقند مین پیدا ہوے اور ۸۷۳ ہجری مین سمرقند ہی مین مسند حکومت پر بیٹھے ۲۶ برس حکمرانی فرماکر ۴ رمضان المبارک ۸۹۹ ہجری روز دوشنبہ کو جان بحق تسلیم ہوے عمر انکی ۳۹ برس کی تھی

ظہیر الدین بابر شاہ بن عمر شیخ مرزا

۶ محرم ۸۸۸ ہجری کو خطۂ فرغانہ مین ولادت ہوئی ۵ رمضان المبارک ۸۹۹ ہجری روز سہ شنبہ کو بمقام اندجان تخت سلطنت پر جلوہ آرا ہوے ۳۷ برس ۸ مہینے ایک روز بادشاہت کرکے ۶ جمادی الاول ۹۳۷ ہجری کو چارباغ اکبرآباد مین وفات فرمائی اور لاش خطۂ کابل مین دفن ہوئی عمر انکی ۴۹ برس ۴ مہینے کی تھی -

نصیر الدین ہمایون بادشاہ بن ظہیر الدین بابر بادشاہ
ولادت انکی ۴ ر ذوالقعدہ ۹۱۳ھ کو کابل مین ہوئی اور ۱۴ ر جمادی الاولی ۹۳۷ سنہ ہجری کو اکبر آباد مین تخت حکومت پر جلوس فرمایا۔ ۲۵ برس ۲ مہینے ۵ یوم حکمرانی فرماکر ۱۱ ر ربیع الاولی ۹۶۳ھ کو دہلی مین کتب خانہ کی چھت پر سے گرکر رہگرائے عالم بقا ہوے۔
شاہ طہماسپ بن شاہ اسمٰعیل صفوی
۹۱۹ سنہ ہجری مین ولادت ہوئی مگر محل ولادت کسی تاریخ مین نظر سے نہین گذرا ۹۳۱ سنہ ہجری مین بمقام خراسان جلوس فرمایا ۵۳ برس حکمرانی فرماکر ۹۸۴ سنہ ہجری مین وفات پائی مگر یہ معلوم نہین ہوا کہ کس جگہ اور کس عارضے مین رحلت کی عمر انکی ۶۸ سال کی تھی۔
شیر شاہ بن حسن
انکا حال ولادت کسی تاریخ مین نہین دیکھا چونکہ والد بزرگوار انکے بعہد سلطان بہلول لودی سہسرام مین تھے شاید اوسی سرزمین مین پیدا ہوئے ہون ۹۴۶ سنہ ہجری مین بمقام حدود جوسیا تخت نشین ہوے چار برس چند ماہ حکومت کرکے ۹۵۲ سنہ ہجری مین بمقام سہسرام جان بحق تسلیم ہوے۔
محمد سلیم شاہ بن شیر شاہ
سال ولادت اور محل ولادت کا حال کسی تاریخ مین نظر سے نہین گذرا ۹۵۲ سنہ ہجری مین بمقام کالنجر جلوس فرمایا ۸ برس چند ماہ بادشاہت کرکے رہگرائے عالم بقا ہوے مدفن انکا معلوم مگر چونکہ دہلی مین انھون نے وفات پائی شاید اوسی سرزمین مین مدفن بھی ہو۔
جلال الدین اکبر بادشاہ بن نصیر الدین ہمایون بادشاہ
سال ۹۴۹ ہجری مین پنجم رجب المرجب شب شنبہ کو بمقام امرکوٹ مضافات لاہور مین پیدا ہوے ۲ ر ربیع الثانی اور بقولی ۳ ر ربیع الثانی ۹۶۳ سنہ ہجری کو عیدگاہ کلانور صوبہ لاہور مین جلوس فرمایا ۵۱ برس ۲ مہینے ۱۱ دن حکمرانی فرماکر ۱۳ ر جمادی الاخری روز چہارشنبہ ۱۰۱۴ سنہ مین بمقام سکندرہ اور بقولے اکبر آباد وفات پائی
جہانگیر بادشاہ بن اکبر شاہ
انکی ولادت بمقام قصبہ فتح پور یکم ربیع الاول روز چہارشنبہ ۹۷۷ سنہ ہجری مین ہوئی ۲۴ ر جمادی الثانی ۱۰۱۴ سنہ ہجری کو اکبر آباد مین جلوس فرمایا ۲۱ برس ۸ مہینے ۱۴ روز سلطنت کرکے ۲۷ ر صفر ۱۰۳۶ سنہ ہجری کو لاہور مین قضا کی شاہ درہ لاہور مین مدفون ہوے

شاہجہان بادشاہ بن جہانگیر شاہ

شب پنجشنبہ یکم ماہ ربیع الاولی سنہ ۱۰۰۰ ہجری مین بمقام لاہور پیدا ہوے ۸ جمادی الثانی سنہ ۱۰۳۷ ہجری کو اکبر آباد مین تخت حکومت پر جلوس فرمایا ۳۱ برس ۴ مہینے ۲۲ روز حکمرانی کرکے سنہ ۱۰۷۶ ہجری کو اکبر آباد مین رحلت فرمائی ممتاز گنج مین مدفون ہوے۔

اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ بن شاہجہان

۱۱ ذیقعدہ شب یکشنبہ سنہ ۱۰۲۸ ہجری کو مضافات گجرات مین ولادت ہوئی یکم ذیقعدہ روز شنبہ سنہ ۱۰۶۸ ہجری مین بمقام گجرات تخت نشین ہوے تاریخ جلوس اَطِیعُوا اللّٰہَ وَاَطِیعُوا الرَّسُولَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ ۵۰ برس ۲۷ روز حکمرانی فرماکر ۲۸ ذیقعدہ روز یکشنبہ سنہ ۱۱۱۸ ہجری کو اورنگ آباد دکن مین انتقال فرمایا ۹۰ برس ۱۷ روز کی عمر تھی۔ تاریخ وفات

فَرَوْحٌ وَرَیْحَانٌ وَجَنَّةُ نَعِیْمٍ

معظم شاہ بن عالمگیر بادشاہ عرف بہادر شاہ

ولادت انکی ماہ رجب سنہ ۱۰۵۳ ہجری کو بیساق دکنی مین ہوئی غرہ ذیحجہ سنہ ۱۱۱۹ ہجری کو صوبہ لاہور مین تخت حکومت پر جلوس فرمایا ۵ برس ایک مہینہ حکمرانی فرماکر دہلی مین بقضاے الٰہی رہگراے عالم بقا ہوے مقام مہرولی نواح دہلی مین مدفون ہوے فیاضی اور رحمدلی حد سے زیادہ تھی رعایا کی آسایش کے واسطے مرہٹونکو چوتھ لکھہ دی تھی۔

جہاندار شاہ بن بہادر شاہ

۱۰ رمضان المبارک سنہ ۱۰۷۴ ہجری کو صلاع دکن مین پیدا ہوے ۲ محرم الحرام روز شنبہ سنہ ۱۱۲۴ ہجری کو دہلی مین جلوس فرمایا ۱۰ مہینے ۴ روز بادشاہت کرکے ۸ محرم الحرام سنہ ۱۱۲۵ ہجری کو بمقام دہلی جان بحق ہوے عمر انکی ۵۲ برس ۴ مہینے ۲۸ روز کی تھی یہ چار بھائی تھے جہاندار شاہ محمد عظیم رفیع القدر خجستہ اختر جب انتظام نہوا تو فرخ سیر نے انکو شکست دیکر سلطنت کی

فرخ سیر بن عظیم الشان

ولادت انکی ۱۸ رجب المرجب روز پنجشنبہ سنہ ۱۰۹۵ ہجری کو راہ دکن اور بقول دہلی مین ہوئی ۲۳ ذیقعدہ سنہ ۱۱۲۴ کو دہلی اور بقول پٹنہ مین جلوس فرمایا ۶ برس ۳ مہینے ۱۸ روز حکمرانی فرماکر ۹ ربیع الاول سنہ ۱۱۳۱ ہجری کو بمقام دہلی رحلت فرمائی مقبرہ ہمایون نواح دہلی مین مدفون ہوے عمر انکی ۳۵ برس ۸ مہینے ۲۰ روز کی تھی انکے عہد مین انگریز ہندوستان مین آئے +

رفیع الدرجات محمد ابو البرکات بن شاہزادہ رفیع الشان

۷ جمادی الثانی سنہ ۱۱۱۱ ہجری مین بمقام دہلی تولد ہوے ۹ ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۱ ہجری کو تخت حکومت پر بیٹھے ۳ مہینے ۱۱ روز حکمرانی فرماکر ۲۰ رجب المرجب سنہ ۱۱۳۱ ہجری مین رہگراے عالم بقا ہوے مقبرہ ہمایون نواح دہلی مین دفن ہوے سن شریف انکا بیس برس ایک مہینے ۱۳ روز کا تھا +

شمس الدین بن رفیع الشان

۵ صفر المظفر سنہ ۱۱۱۳ ہجری کو دہلی مین پیدا ہوے ۲۰ رجب المرجب سنہ ۱۱۳۱ ہجری کو دہلی مین جلوس فرمایا ۳ مہینے ۲۰ روز سلطنت کر کے ۷ ذی قعدہ سنہ ۱۱۳۱ ہجری کو مقام دہلی مین اس جہان فانی سے عالم جاودانی کو رحلت فرمائی مقبرہ ہمایون نواح دہلی مین دفن ہوے عمر انکی ۱۸ برس ۹ مہینے ۱۲ روز کی تھی۔

محمد شاہ بن محمد معظم بادشاہ

ولادت انکی بمقام شیر گڈھ ۲۶ ربیع الاول اور بقولے ۲۴ صفر سنہ ۱۱۱۴ ہجری کو ہوئی ۱۳ محرم الحرام سنہ ۱۱۳۱ ہجری کو دہلی مین تخت حکومت پر جلوہ افروز ہوے ۹ برس ۶ مہینے ۱۰ روز بادشاہت کر کے سنہ ۱۱۶۱ ہجری مین بمقام دہلی رحلت فرمائی اور درگاہ حضرت سلطان المشایخ مین دفن ہوے۔ عمر انکی ۴۷ برس ایک مہینے ایک روز کی تھی۔

نادر شاہ بن امام قلی بیگ

ولادت انکی سنہ ۱۰۹۹ اور بقولے سنہ ۱۱۰۰ ہجری کو مقام نامعلوم مین ہوئی سنہ ۱۱۴۸ ہجری کو جوملقان محالات آذربایجان مین جلوس فرمایا مدت سلطنت کا حال کچھہ معلوم نہین کہ کس قدر مدت تک حکمرانی کی۔ جمادی الاولی سنہ ۱۱۶۰ ہجری مین بمقام مشہد مقدس رحلت فرمائی عمر انکی ۶۲ برس اور بقولے ۵۰ برس کی تھی۔

احمد شاہ بن محمد شاہ

۲۷ ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۰ ہجری روز شنبہ کو قلعۂ دہلی مین پیدا ہوے سنہ ۱۱۶۱ ہجری مین بمقام پانی پت جلوس فرمایا ۶ برس ۲ مہینے ۳ روز حکمرانی فرما کر سنہ ۱۱۶۷ ہجری کو دہلی مین وفات پائی قدم شریف نواح دہلی مین دفن ہوے عمر انکی ۴۷ برس ۳ مہینے ۱۳ روز کی تھی

عالمگیر ثانی بن جہاندار شاہ

ولادت انکی سنہ ۱۰۹۹ ہجری کو صوبۂ ملتان مین ہوئی ۱۰ شعبان المعظم روز شنبہ سنہ ۱۱۶۷ ہجری کو شاہجہان آباد مین تخت حکومت پر جلوس فرمایا۔ ۵ برس ۶ مہینے ۲۸ روز بادشاہت کر کے ۸ ربیع الثانی سنہ ۱۱۷۳ ہجری روز پنجشنبہ کو دہلی مین انتقال فرمایا مقبرۂ ہمایون مین دفن ہوے ۷۴ برس چند روز کا سن تھا۔

احمد شاہ درانی بن محمد زمان

خطۂ ملتان مین پیدا ہوے سنہ ۱۱۶۰ ہجری کو قندھار مین تخت حکومت پر جلوہ آرا ہوے تاریخ جلوس سے یہ شعر

احمد شہ نامدار شد بہ تخت خلافت ✤ بعہد عظم و شان ✤ نداز دل شیرم
بسال جلوس ✤ بود تا ابد این خدیو جہان ✤

سنہ ۱۱۸۶ ہجری کو قندھار مین وفات پائی ✤

تیمور شاہ بن احمد شاہ

تاریخ و محل ولادت کا حال معلوم نہوا۔ سنہ ۱۱۸۶ ہجری کو قندھار مین تخت نشین ہوے ۲۲ برس حکمرانی فرماکر ۲ شوال سنہ ۱۲۰۷ ہجری کو کابل مین انتقال کیا
تاریخ وفات چو تیمور شہ شد سفیر جہان دلم کو فت رنج و الم زاے او بہ خرد از سر آہ تاریخ گفت * بود در بہشت برین جاے او *

محی الملت بن محی السنتہ بن مرزا کام بخش بن اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ

نو محلہ ارک دار الخلافت شاہجہان آباد مین متولد ہوے سنہ ۱۱۲۳ ہجری کو ارک مین جلوس فرمایا ۹ صفر سنہ ۱۱۷۳ ہجری کو دہلی مین قضا کی مقبرہ ہمایون مین دفن ہوے۔

شاہ عالم بادشاہ ثانی بن محمد عزالدین عالمگیر ثانی۔

ولادت انکی ۱۷ ذیقعدہ سنہ ۱۱۴۰ ہجری کو الہ آباد مین ہوئی ۴ جمادی الاولی سنہ ۱۱۷۳ ہجری کو الہ آباد مین تخت سلطنت پر جلوس فرمایا ۴۸ برس ۴ مہینے ۳ روز حکمرانی فرماکر ۷ رمضان المبارک سنہ ۱۲۲۱ ہجری کو دہلی مین انتقال کیا مدت عمر ۸۰ برس ۹ مہینے ۲۰ روز کی تھی

بیدار شاہ بن احمد شاہ

سنہ ۱۱۶۰ ہجری کو نو محلہ دار الخلافت شاہجہان آباد مین متولد ہوے۔ سنہ ۱۲۰۲ ہجری کو دہلی مین جلوس فرمایا دو مہینے چند روز بادشاہت کرکے سنہ ۱۲۰۲ ہجری مین رہگراے عالم بقا ہوے عمر انکی ۴۲ برس کی تھی نواح دہلی مین مدفون ہوے

اکبر شاہ ثانی

سنہ ۱۱۷۳ ہجری کو موضع ایوان مکند پور مین پیدا ہوے ۷ رمضان المبارک سنہ ۱۲۲۱ ہجری کو دہلی مین جلوس فرمایا ۳۱ برس ۸ مہینے ۲۱ روز سلطنت کرکے دہلی مین وفات پائی انکی عمر ۷۹ برس ۲ مہینے ۲۱ روز کی تھی درگاہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ مین دفن ہوے

بہادر شاہ ظفر بن اکبر شاہ

ولادت انکی ۲۸ شعبان المعظم سنہ ۱۱۸۹ ہجری کو دہلی مین ہوئی ۲۸ جمادی الثانی سنہ ۱۲۵۳ ہجری کو تخت نشین ہوے سنہ ۱۲۷۹ ہجری مطابق سنہ ۱۸۶۲ع مین بمقام رنگون قید فرنگ مین قضا کی اور وہین دفن ہوے خاندان تیموریہ کا اخیر خاتمہ ہوگیا

آگے اسکے صوبہ داران اودہ کا حال ہے

نواب سعادت خان برہان الملک

صوبہ داران اودھ کا مورث اعلی ہوا نام اسکا
اصلی میر محمد امین تھا اور بیٹا نصیر خان نیشاپوری
کا سنہ ۱۱۲۶ع مین بعہد بہادر شاہ وارد
شاہجہان آباد ہوا اور بعہد محمد شاہ مقرب درگاہ
بادشاہ ہوگیا چونکہ اوس زمانے مین بے انتظامی
صوبہ لکھنو کی بیحد تھی لہذا اسکو لائق دیکھکر
خدمت صوبہ داری اودھ پر مامور فرمایا
اسنے نہایت چالاکی سے مفسدونکو قتل کرکے
ملک اودھ پر بخوبی تسلط کیا اسکے عہد مین ۵
لاکھ روپیہ محاصل تھا سنہ ۱۱۵۱ع مین بمقام
دہلی وفات پائی ۔

نواب منصور علیخان صفدر جنگ

سنہ ۱۱۵۱ ہجری مین بہادر شاہ کی حضور سے خدمت
صوبہ داری اودھ پر مقرر ہوا اور منصب وزارت
پایا اسنے راجہ نول رائو کو اپنا نائب کیا اور
آپ شاہجہان آباد مین بحضور بہادر شاہ حاضر رہا
بعد چندے پٹھانون نے اودھ مین شورش
کی راجہ نول راو مارا گیا پھر یہ پٹھانون پر
فتحیاب ہوکر دہلی مین واپس آیا پھر ۵ برس
فیض آباد مین رہا سنہ ۱۱۶۵ع مین وفات
پائی نعش اسکی شاہجہان آباد مین قریب
شاہ مردان مقبرہ منصور علیخان مین دفن
ہوئی اور ہڈیان کربلاے معلی بھیجی گئین

نواب شجاع الدولہ

سنہ ۱۱۶۷ ہجری مین ۲۶ برس کے سن مین بمقام
فیض آباد مسند نشین ہوا اسکی عیاشی
کے سبب سے کارپردازان ریاست نے اسکو
خارج کرکے نواب محمد قلیخان برادرزادہ نواب
صفدر جنگ کو مسند نشین کرنا چاہا مگر بہو بیگم
کی نصیحت اور فہمایش سے اسنے خوب عمدہ
انتظام سلطنت کا کیا اسکے عہد مین آمدنی
اس صوبہ کی دو کروڑ ستر لاکھ روپیہ کی
تھی ۱۹ برس حکومت کرکے ۲۴ ذیقعدہ
سنہ ۱۱۸۸ ہجری مین وفات پائی ۔
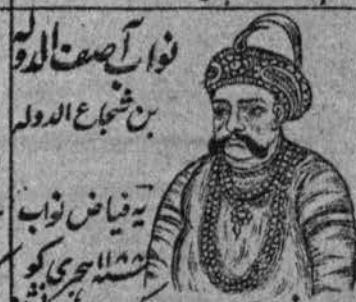
نواب آصف الدولہ بن شجاع الدولہ

یہ فیاض نواب
سنہ ۱۱۸۸ ہجری کو
بمقام فیض آباد ۲۷ برس کی عمر مین مسند نشین
صوبہ اودھ ہوا جسکو دیے مولا اوسکو دے
آصف الدولا ابتک زبان زد عوام ہے اسکے
عہد مین لکھنو کی آبادی زیادہ ہوئی اور بسبب
کمی آمدنی وزیادتی خرچ منجملہ ۶ لاکھ روپیہ کے جو
خزانہ انگریزی مین محاصل صوبہ کے داخل ہوتے تھے
۲ لاکھ معاف ہوگئے اور تجار انگریز بے محصول لینے کی
اجازت ملی ۲۳ برس چند ماہ حکمرانی فرماکر
۲۸ ربیع الاول سنہ ۱۲۱۲ ہجری کو ۵۱ برس
کی عمر مین وفات کی ۔

نواب وزیر علیخان

۲۸ ربیع الاول
سنہ ۱۲۱۲ھ
کو مسند حکومت
صوبہ اودھ پر بیٹھا اسکے مزاج مین نخوت تھی
اراکین ریاست نے ناخوش ہوکر ایک محضر بدین مضمون
طیار کیا کہ یہ آصف الدولہ کا فرزند صلبی نہین ہے
اسپر جان شور صاحب نے ۳ لاکھ روپیہ بھر مصارف
مقرر فرماکر بنارس مین مقید رکھا وہان سے
کلکتہ مین رہنے کا حکم ہوا وہان چیری صاحب
کو کسی بات پر بگڑکر اسنے ہلاک کرڈالا اور خوف
جیپور مین پناہ گزین ہوا والی ریاست نے سرکار
انگریزی کے حوالے کیا پھر کلکتہ بھیجا گیا اور
وہین قید فرنگ مین مرگیا ۔

نواب سعادت علیخان

یہ عقیل و فہیم نواب
اول بہو بیگم صاحبہ
کو نذر دیکر سوم شعبان سنہ ۱۲۱۲ ہجری کو ۵۴
برس کی عمر مین بمسند وزارت پر بیٹھا اراکین
ریاست اسکی وزارت سے ناخوش ہوے
مگر یہ اپنے دشمنون کو خوب جانتا تھا ۔
اکثر شب کو بعد تناول طعام گوشت کی یخنی
مسموم ایک خواجہ سرا کے ہاتھ سے پیکر
پلنگ پر آرام کیا جسکے سبب سے جانبر نہوا
۲۳ رجب سنہ ۱۲۲۹ ہجری کو چراغ حیات
کا گل ہوا ۱۷ برس ۹ مہینے حکمرانی فرماکر
ملک بقا کا راستہ لیا اور جنت آرامگاہ
خطاب پایا ۔

غازی الدین حیدر
بادشاہ

یہ بادشاہ ۴۱ برس کی عمر میں مسند حکومت پر بیٹھا جسقدر روپیہ نواب سعادت علیخان نے جمع کیا تھا سب اسنے عیش و عشرت و طیاری عمارت میں صرف کر ڈالا ۲۷ ربیع الاول ۱۲۴۳ھ ہجری کو ۵۶ برس کے سن میں بعارضۂ اسہال خونی محل مین وفات پائی امام باڑہ نجف اشرف مین کہ جو لب دریاے گومتی بنوایا تھا دفن ہوا لقب خلد مکان پایا۔

نصیر الدین حیدر

یہ نواب ۲۷ ربیع الاول ۱۲۴۳ھ ہجری کو ۲۵ برس کے سن مین مسند حکومت پر بیٹھا یہ نواب سخاوت مین حاتم اور شجاعت مین رستم تھا مخالفون نے بادشاہ بیگم اور نواب مین شکر رنجی کرادی بیگم موصوفہ مع اپنے فرزند منا جان کے الماس باغ مین رہین نواب نے اشتہار دیا کہ منا جان میرا بیٹا نہین ہی بادشاہ محل نے بزور جنگ تخت گیری کا ارادہ کیا دھنیا مہری نے زہر دیا ۳ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ کو ۳۵ برس کی عمر مین وفات پائی۔

منا جان

نصیر الدین حیدر کے بعد نصیر الدولہ کو تجویز ریزیڈنٹ حکومت تجویز ہوئی کہ اتنے مین بادشاہ بیگم مع منا جان با فوج کثیر آئین ہر چند ممانعت ہوئی مگر بزور فیل دروازہ توڑ کر اور نصیر الدولہ کرنیل جان لو رزیڈنٹ کو قید کیا اور منا جان بعمر ۱۴ سال تخت پر بیٹھا پھر بخوف سرکار رزیڈنٹ کو رہا کیا اس اثنا مین فوج سرکاری نے آکر بیگم سے جنگ کی آخر منا جان کو مع بیگم کے گرفتار کرکے چنار گڈھ بھیجدیا وہان ۱۶ محرم ۱۲۶۷ھ کو منا جان اور ۳ صفر ۱۲۶۳ھ کو بادشاہ بیگم نے انتقال کیا۔

نصیر الدولہ
محمد علی شاہ

بعد گرفتاری منا جان کے ۶ ربیع الثانی ۱۲۵۳ھ ہجری کو ۶۰ برس کی عمر مین نظر بندی سے نکلکر تخت نشین ہوا لاکھون روپیہ درگاہ حضرت عباس اور ترمیم نہر اور روضہ حضرت اور عمارت حسین آباد مین صرف کیا اسکے عہد مین تمام کاروبار ریاست کے بمشورہ نواب منتظم الدولہ ہوتے تھے ۵ ربیع الثانی ۱۲۵۸ھ ہجری کو ۶۸ برس کے سن مین بعارضۂ تپ محرقہ قضا کی اور حسین آباد مین دفن ہوکر فردوس منزل کہلایا۔

امجد علی شاہ

۵ ربیع الثانی ۱۲۵۸ھ کو تخت نشین ہوا مذہب امامیہ کو بہت ترقی دی تعصب مذہبی از حد تھا عدالت کے کاروبار مجتہدون کے متعلق تھے ڈوم ڈھاڑی کو بھی باری کو خوب عروج ہوا تعزیہ داری بڑی دھوم سے ہوتی تھی ۱۲۶۳ھ ہجری مین ۲۶ صفر کو ۴۴ برس ۵ مہینے ۱۲ دن کے سن مین بعارضۂ سرطان قضا کی اور سیند ہو خان رسالدار کی چھاؤنی مین دفن ہوے اور جنت مکان لقب پایا۔

محمد واجد علی شاہ
بادشاہ

یہ بادشاہ ۲۶ صفر ۱۲۶۳ھ ہجری کو اورنگ نشین خلافت ہوے بمقتضاے شباب طبیعت مائل عیش و نشاط ہوئی صحبت گانے بجانے کی گرم رکھی آخر کار ۸ فروری ۱۸۵۶ع کو بموجب حکم گورنمنٹ ہند سپاہ کانپور نے لکھنؤ کا محاصرہ کر لیا تمام ملک مین تہلکہ پڑ گیا بادشاہ کو ۱۲ لاکھ روپیہ مقرر ہوا ماہوار کلکتے مین رہنے کا حکم ہوا چنانچہ اب تک کلکتے مین تشریف فرما ہین۔

بعض اہم واقعات دنیا

حال	سنہ قبل عیسیٰ	حال	سنہ ع	حال	سنہ ع
طوفان نوح علیہ السلام	۲۳۴۸ ق	یورپ میں انگریزوں نے کوٹھی کھڑی کی	۱۶۱۲	اور شاہ عالم کی مرہٹوں سے رہائی	
عہد ابراہیم علیہ السلام	۱۹۲۱ ق	جہانگیر نے ہندوستان میں انگریزوں کو	۱۶۱۳	لندن میں گیس کی روشنی	۱۸۰۷ع
عہد موسیٰ علیہ السلام	۱۶۲۵ ق	۴ کوٹھیاں بنانیکی اجازت دی		شروع ہوئی۔	
عہد داؤد شاہ اسرائیل	۱۰۴۹ ق	احاطہ مدراس قائم ہوا۔	۱۶۵۲	پتھر کے چھاپے کی کل ایجاد ہوئی	۱۸۱۴
بناے شہر روم	۷۵۳ ق	احاطہ بمبئی قائم ہوا	۱۶۶۶	پنڈاروں سے لڑائی	۱۸۱۵
سکندر نے ہند پر چڑھائی کی	۳۳۱ ق	بلوہ ڈیوک منمتھ	۱۶۸۵	جنگ برہما	۱۸۲۴
بکرماجیت گدی پر بیٹھا	۵۷	چار ہندوستان میں آئی	۱۶۸۹	بھرت پور کا قلعہ فتح کیا گیا	۱۸۲۶
پیدائش عیسیٰ علیہ السلام	۴	انگریزوں نے جبرالٹر پر قبضہ کیا	۱۷۰۴	ریل جاری ہوئی	۱۸۳۰
رومیوں نے شہر لندن بنایا	سنہ ۴۳ع	دلی میں نادر شاہ نے قتل عام کیا	۱۷۳۹	بلوہ فرانس	۱۸۳۰
نوشیروان کا لشکر ہند میں آیا۔	۵۳۰	بلوہ اسکاٹلینڈ و نواب سراج الدولہ	۱۷۴۵	دیا سلائیاں مستعمل ہوئیں	۱۸۳۴
ولید کے زمانہ میں پہلے مسلمان ہند میں آئے۔	۷۱۱	نے انگریزوں کو شکست دیکر قید کر لیا		ستی ہونیکی رسم کی ممانعت ہوئی	۱۸۳۴
الفرڈ اول شاہ انگلستان	سنہ ۸۷۲ع	اور انکو ایک کالی کوٹھری میں بند		سال تخت نشینی کوئین وکٹوریہ	۱۸۳۷
سبکتگین نے ہند پر چڑھائی کی۔	۹۷۰	کر دیا جس میں وہ اکثر مر کر رہ گئے۔		تار برقی جاری ہوئی	۱۸۳۸
محمود غزنوی کی پہلی چڑھائی	۱۰۰۱	جنگ پلاسی میں نواب سراج الدولہ	سنہ ۱۷۵۷ع	انگریز داخل کابل ہوئے	۱۸۳۹
سومناتھ توڑا گیا	۱۰۲۴	کی فوج نے شکست کھائی۔		اول جنگ چین	۱۸۳۹
شہاب الدین محمد غوری کی پہلی چڑھائی	۱۱۹۱	پانی پت میں احمد شاہ درانی	۱۷۵۹	شادی کوئین وکٹوریا	۱۸۴۰
پرتھی راج پکڑ کر مارا گیا۔	۱۱۹۳	نے بھاؤ کو شکست دی۔		پیدائش پرنس آف ویلز	۱۸۴۱
چنگیز خاں کی فوج ہند کی طرف آئی	۱۲۱۲	احمد شاہ درانی اور مرہٹوں کی لڑائی	۱۷۶۱	جنگ کابل	۱۸۴۱
رضیہ بیگم بادشاہ ہند ہوئی	۱۲۳۶	پانی پت میں کرناٹک میں سر ایر کوٹ		ہندوستان میں ریل و تار برقی	۱۸۵۳
اول قانون پارلیمنٹ۔	۱۲۷۸	ڈیبسی کی لڑائی ہوئی		جاری ہوئی۔	
دکن پر مسلمانوں کی پہلی چڑھائی	۱۲۹۴	نواب میر قاسم نے پٹنہ	۱۷۶۳	غدر ہندوستان	۱۸۵۷
تیمور دہلی میں آیا۔	۱۳۹۸	انگریزوں کو قتل کیا		لکھنؤ و دہلی وغیرہ میں غدر ہوا	۱۸۵۷
ترکوں نے قسطنطنیہ پر قبضہ کیا۔	۱۴۵۳	شاہ عالم دوم اور انگریزوں میں صلح	۱۷۶۵	اشتہار ملکہ معظمہ اور خیر خواہان	۱۸۵۸
چھاپہ کی کل قائم ہوئی	۱۴۷۱	وارن ہیسٹنگز صاحب اول	۱۷۷۴	سلطنت انگریزیکو سندیں ملیں	
اول جنتری چھپی	۱۴۷۲	گورنر جنرل ہوئے۔		انتقال پرنس کنسرٹ	۱۸۶۱
ملک امریکا دریافت ہوا	۱۴۹۲	امریکہ کے انگریز خود مختار ہوئے	۱۷۸۲	جنگ ابی سینیا	۱۸۶۷
سقے نے چمڑے کا سکہ چلایا	۱۵۳۹	دہلی میں آخری بادشاہ شاہ عالم	۱۷۸۸	جنگ روم و روس	۱۸۷۷
ایسٹ انڈیا کمپنی ہند میں قائم ہوئی	۱۵۹۹	کو غلام قادر نے اندھا کیا		تباہی ازن ڈولا	۱۸۷۹
اکبر نے دنیا سے کوچ کیا۔	۱۶۰۵	دلی میں انگریزی فوج کی چڑھائی	۱۸۰۳	فتح قندھار	۱۸۸۰

نقشۂ معلومات الاوقات

اس نقشہ سے ایک شہر سے دوسرے شہر کے وقت کا فرق معلوم ہوتا ہے قاعدہ دریافت کرنیکا یہ ہے کہ کرۂ زمین کے نقشے کو دیکھے اور جس شہر سے جس شہر کا فرقِ وقت دیکھنا منظور ہو اوس شہر کو دیکھے تو دو حال سے خالی نہوگا یا تو وہ اس شہر کے برابر پر واقع ہوا ہوگا ورنہ پورب یا پچھم کیجانب ہٹا ہوا ہوگا پس اگر برابر ہے گو اوتر یا دکھن کیجانب کتنا ہی ہٹا کیون نہو وقت مین فرق نہ پڑیگا اور اگر پورب یا پچھم کیجانب ہٹا ہے تو البتہ فرق پڑیگا اور اوسکے جاننے کا یہ طریقہ ہے کہ تمام زمین ۳۶۰ درجون پر تقسیم ہے اور آفتاب ۲۴ گھنٹے مین کل زمین کو طے کرتا ہے پس اس حساب سے ایک گھنٹے مین ۱۵ درجے آفتاب چلتا ہے تو جس شہر کا فرق دیکھنا منظور ہوا اوسکو غور کیا کہ پورب یا پچھم کو کے درجہ اس شہر سے ہٹا ہوا ہے فرض کیا کہ ۱۵ درجے ہٹا ہے اور اس شہر مین اوسوقت ۱۲ بجے ہین پس وہ شہر اگر پورب کی جانب ہے تو وہان ایک بجا ہوگا اور اگر پچھم کی جانب ہے تو ۱۱ بجے ہونگے کیونکہ آفتاب پورب سے طلوع ہوتا ہے اور یاد رہے کہ ایک درجہ ۶۹½ میل کا ہوتا ہے اور شمار اسکی عرض کا خط استوا سے ہوتا ہے جو کہ اوتر یا دکھن کیجانب ۹۰ درجے سے زیادہ نہوگا اور طول کا شمار شہر لندن کے قریب مقام گرینیچ سے کیا جاتا ہے جو کہ پورب یا پچھم کی سمت ۱۸۰ درجے سے زیادہ نہوگا پس یہی طرز ذیل مین درج ہے

نام مقام	طول (درجہ / دقیقہ)	سمت	عرض (درجہ / دقیقہ)	سمت	وقت (گھنٹہ / منٹ / سکنڈ)	شکل متعلق گھڑی	نام ملک	نام گھڑی	حصہ	کیفیت
کانپور	۸۰ / ۲۵	پورب	۲۶ / ۲۹	اوتر	۱۲ / ۰ / ۰		ہند	انگریزی	ایشیا	اس جگہ پر دوپہر دن قائم کیا گیا ہے
اناؤ	۸۰ / ۳۳	"	۲۶ / ۳۲	"	۱۲ / ۰ / ۳۲		"	"	"	
گھاٹمپور	۸۰ / ۴۰	"	۲۶ / ۱۶	"	۱۲ / ۱ / ۰		"	"	"	
سیتاپور	۸۰ / ۴۴	"	۲۷ / ۳۵	"	۱۲ / ۱ / ۱۶		"	"	"	
فتحپور	۸۰ / ۵۴	"	۲۵ / ۵۷	"	۱۲ / ۱ / ۵۶		"	"	"	
لکھنؤ	۸۰ / ۵۸	"	۲۶ / ۵۲	"	۱۲ / ۲ / ۱۲		"	"	"	
سیلون لنکا	۸۱ / ۰	"	۷ / ۴۰	"	۱۲ / ۳ / ۲۰		"	"	"	اس شہر مین مدفن آدم علیہ السلام ہے
نوابگنج بارہ بنکی	۸۱ / ۵	"	۷۶ / ۵۷	"	۱۲ / ۲ / ۴۰		"	"	"	
فیض آباد	۸۱ / ۱۰	"	۲۶ / ۴۷	"	۱۲ / ۳ / ۰		"	"	"	

نام شہر	طول درجہ دقیقہ	سمت	عرض درجہ دقیقہ	سمت	وقت گھنٹہ منٹ سکنڈ	شکل متعلق گھڑی	ملک	عملداری	حصہ	کیفیت
رائے بریلی	۸۱ ۱۷	پورب	۲۶ ۲۳	اتر	۱۲ ۳ ۲۸		ہند	انگریزی	ایشیا	
بہرائچ	۸۱ ۳۳	〃	۲۷ ۳۷	〃	۱۲ ۴ ۳۲		〃	〃	〃	
الہ آباد	۸۱ ۴۱	〃	۲۵ ۲۸	〃	۱۲ ۵ ۱		〃	〃	〃	
امیٹھی	۸۲ ۲	〃	۲۶ ۸	〃	۱۲ ۶ ۳۸		〃	〃	〃	
مرزاپور	۸۲ ۳۶	〃	۲۵ ۶	〃	۱۲ ۸ ۴۴		〃	〃	〃	
بنارس	۸۳ ۴	〃	۲۵ ۱۷	〃	۱۲ ۱۰ ۳۶		〃	〃	〃	
نیپال	۸۵ ۰	〃	۲۸ ۳۰	〃	۱۲ ۱۸ ۲۰		〃	اہل نیپال	〃	
پٹنہ	۸۵ ۱۵	〃	۲۵ ۳۳	〃	۱۲ ۱۹ ۲۰		〃	〃	〃	
مونگیر	۸۶ ۳۰	〃	۲۵ ۱۹	〃	۱۲ ۲۴ ۲۰		〃	〃	〃	
پورنیا	۸۷ ۳۰	〃	۲۵ ۲۶	〃	۱۲ ۲۸ ۳۰		〃	〃	〃	
بردوان	۸۷ ۵۶	〃	۲۳ ۱۲	〃	۱۲ ۳۰ ۴		〃	〃	〃	
مرشد آباد	۸۸ ۱۷	〃	۲۴ ۱۲	〃	۱۲ ۳۱ ۲۸		〃	〃	〃	
کلکتہ	۸۸ ۲۷	〃	۲۲ ۴۱	〃	۱۲ ۳۲ ۸		〃	〃	〃	دار السلطنت ہندوستان
کوچ بہار	۸۹ ۲۹	〃	۲۶ ۱۶	〃	۱۲ ۳۶ ۱۶		〃	〃	〃	

نام شہر	طول درجہ	طول دقیقہ	ـــ	عرض درجہ	عرض دقیقہ	ـــ	وقت گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	شکل متعلق گھڑی	ملک	عملداری	ـــ	کیفیت
کلکتہ	۹۰	۲۸	پورب	۲۲	۵۰	اوتر	۱۲	۴۰	۱۲		بنگالہ	انگریزی	ایشیا	
چٹاگانو	۹۱	۵۴	〃	۲۲	۲۰	〃	۱۲	۴۶	۳۶		〃	〃	〃	
آسام	۹۴	۳	〃	۲۰	۱۹	〃	۱۲	۵۴	۳۲		برہما	خود مختار	〃	
رنگون	۹۶	۰	〃	۱۶	۴۶	〃	۱	۲	۳۰		〃	〃	〃	
پیکن	۱۱۶	۳۰	〃	۳۹	۵۰	〃	۲	۲۴	۳۰		چین	فغفور چین	〃	دار السلطنت چین
میکسیکو	۹۹	۳	پچھم	۱۹	۲۸	〃	۱	۱۳	۴۰		امریکا	خود مختار	امریکا	ان ہر دو خانوں مین علامت سے انکی بنی ہی اس سے یہ مطلب کہ جسوقت کانپور مین
ورابا	۵۰	۱۱	〃	۶	۵۲	〃	۲	۱۴	۲۴		〃	انگریزی	〃	دوپہر دن ہوتا ہے تو یہان انکا یہہ وقت ہوتا ہے
لندن	۵	۷	〃	۵۱	۳۱	〃	۶	۳۷	۵۲	صبح	انگلستان	〃	یورپ	دار السلطنت فرنگیان
گرینج	۰	۰	۰	۵۱	۲۸	〃	۶	۳۸	۳۰		〃	〃	〃	خانہ طول کا شمار اس شہر سے ہے
پیرس	۲	۲۰	پورب	۴۸	۵۰	〃	۶	۴۷	۴۰		فرانس	فرانسیس	یورپ	دار السلطنت فرانس
برلن	۱۳	۲۳	〃	۵۲	۳۱	〃	۷	۳۱	۱۹		پروشیا	شاہ جرمن	یورپ	دار السلطنت جرمنی
وائنا	۱۶	۲۰	〃	۴۸	۱۲	〃	۷	۴۳	۵۸		آسٹریا	شاہ آسٹریا	〃	دار السلطنت آسٹریا
کیپٹون	۱۸	۱۷	〃	۳۳	۵۵	دکن	۷	۵۱	۲۸		حبش	انگریزی	افریقہ	
اتھینس	۲۳	۴۳	〃	۳۷	۵۸	اوتر	۸	۱۳	۱۶		روم	شاہ یونان	〃	دار السلطنت یونان

نام شہر	طول درجہ / دقیقہ	سمت	عرض درجہ / دقیقہ	سمت	وقت گھنٹہ منٹ سکنڈ	شکل ساعت گھڑی	ملک	عملداری	براعظم	کیفیت
قسطنطنیہ	۲۹ / ۴	پوربہ	۴۱ / ۱۰	اوتر	۸ ۳۴ / ۳۶		روم	شاہنشاہ روم	یورپ	دار السلطنت روم
سنٹ پیٹرز برگ	۳۰ / ۲۱	״	۵۹ / ۵۴	״	۸ ۳۹ / ۴۴		روس	شہنشاہ روس	״	״ روس
مصر	۳۱ / ۰	״	۲۸ / ۳۰	״	۸ ۴۲ / ۳۰		مصر	خدیو مصر	افریقیہ	
بیت المقدس	۳۵ / ۶	״	۳۱ / ۴۳	״	۸ ۵۸ / ۴۴		شام	شاہ روم	ایشیا	جای پیدائش حضرت عیسیٰ
زنگبار	۳۸ / ۰	״	۶ / ۰	دکن	۹ ۱۰ / ۳۰		حبش	امام مسقط	افریقیہ	
مدینہ منورہ	۳۹ / ۴۵	״	۲۵ / ۲۸	اوتر	۹ ۱۷ / ۳۰		عرب	شریف مکہ	ایشیا	اس شہر مین روضہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہے
مکہ معظمہ	۴۰ / ۸	״	۲۱ / ۱۰	״	۹ ۲۸ / ۵۲		״	״	״	اس شہر مین خانہ کعبہ ہے
بغداد	۴۴ / ۲۵	״	۳۳ / ۲۲	״	۹ ۳۶ / ۰		عراق عرب	روم	״	
عدن	۴۵ / ۱۰	״	۱۲ / ۴۶	״	۹ ۳۹ / ۰		عرب	انگریز	״	
بصرہ	۴۷ / ۳۵	״	۳۰ / ۲۹	״	۹ ۴۸ / ۵۲		شام	شہنشاہ روم	״	دار السلطنت شام
شیراز	۵۲ / ۳۹	״	۲۹ / ۴۰	״	۱۰ ۱۳ / ۳۶		ایران	شاہ ایران	״	
بخارا	۶۴ / ۲۵	״	۳۹ / ۴۷	״	۱۰ ۵۶ / ۰		ترکستان	خود مختار	״	تابع شاہ روس
کراچی بندر	۶۷ / ۲	״	۲۴ / ۵۱	״	۱۱ [illegible] / ۲۸		ہندوستان	انگریزی	״	
بندر [illegible]	۶۰ / ۲۸	״	۲۵ / ۲۲	״	۱۱ ۱۲ / ۱۲		״	״	״	

نام شہر	طول درجہ	طول دقیقہ	سمت	عرض درجہ	عرض دقیقہ	سمت	وقت گھنٹہ	منٹ	سکنڈ	شکل متعلق گھڑی	ملک	عملداری	حصہ	کیفیت
کابل	٦٩	١٥	″	٣٤	٤٧	″	١١	١٥	٣٠		افغانستان	امیر کابل	ایشیا	
ملتان	٧١	٣٠	″	٣٠	١٣	″	١١	٢٤	٣٠		ہندوستان	انگریزی	″	
بمبئی	٧٢	٥٢	″	١٨	٥٦	″	١١	٢٩	٤٨		″	″	″	
بڑودہ	٧٣	١٤	″	٢٢	١٦	″	١١	٣١	١٦		″	مہاراجہ بڑودہ	″	
لاہور	٧٤	٣١	″	٣١	٣٦	″	١١	٣٦	٢٤		″	انگریزی	″	
اجمیر شریف	٧٤	٤٣	″	٢٦	٢٩	″	١١	٣٧	١٢		″	″	″	
امرتسر	٧٤	٢٥	″	٣١	٤٠	″	١١	٣٧	٣٠		″	″	″	
جےپور	٧٥	٥٥	″	٢٦	٥٦	″	١١	٤٣	٠		″	راجہ جےپور	″	
انبالہ	٧٦	٤٩	″	٣٠	٢٤	″	١١	٤٥	٣٦		″	انگریزی	″	
بھوپال	٧٧	٢٣	″	٢٣	١٣	″	١١	٤٧	٥٢		″	بیگم بھوپال	″	
دہلی	٧٧	١٨	″	٢٨	٣٩	″	١١	٤٧	٣٢		″	انگریزی	″	
آگرہ	٧٨	٥	″	٢٧	١٧	″	١١	٥٠	٤٠		″	″	″	
حیدرآباد	٧٨	٣٢	″	١٧	٢٢	″	١١	٥٢	٢٨		″	نظام دکن	″	
اٹاوہ	٧٩	٤	″	٢٦	٤٦	″	١١	٥٤	٣٦		″	انگریزی	″	

نام شہر	ریاست رامپور	ناگپور	بانس بریلی	نینی تال	فرخ آباد	کالپی	جبل پور
طول درجہ دقیقہ	۷۹ ۵	۷۹ ۱۰	۷۹ ۳۸	۷۹ ۳۰	۷۹ ۴	۷۹ ۴۸	۷۹ ۵۷
سمت	پورب	″	″	″	″	″	″
عرض درجہ دقیقہ	۲۸ ۴۸	۲۱ ۱۰	۲۸ ۲۳	۲۹ ۲۰	۲۷ ۲۴	۲۶ ۷	۲۳ ۷
سمت	اتر	″	″	″	″	″	″
وقت گھنٹہ منٹ سکنڈ	۱۱ ۵۴ ۴۴	۱۱ ۵۵ ۰	۱۱ ۵۶ ۱۴	۱۱ ۵۶ ۲۰	۱۱ ۵۷	۱۱ ۵۷ ۳۲	۱۱ ۵۸ ۸
شکل متعلق گھڑی							
ملک	ہندوستان	″	″	″	″	″	″
عملداری	نواب رامپور	انگریزی	″	″	″	″	″
حصہ	ایشیا	″	″	″	″	″	″
کیفیت							

نام شہر	قنوج	بلگرام	ہمیر پور	پنا	چھتور	مدراس	باندہ
طول درجہ دقیقہ	۷۹ ۵۹	۸۰ ۵	۸۰ ۱۴	۸۰ ۱۵	۸۰ ۲۰	۸۰ ۲۱	۸۰ ۲۳
سمت	″	″	″	″	″	″	″
عرض درجہ دقیقہ	۲۷ ۵۳	۲۷ ۱۰	۲۵ ۵۸	۲۴ ۴۴	۲۶ ۳۷	۱۳ ۵	۲۵ ۲۸
سمت	″	″	″	″	″	″	″
وقت گھنٹہ منٹ سکنڈ	۱۱ ۵۸ ۱۶	۱۱ ۵۸ ۴۰	۱۱ ۵۹ ۱۶	۱۱ ۵۹ ۲۰	۱۱ ۵۹ ۴۰	۱۱ ۵۹ ۴۴	۱۱ ۵۹ ۵۲
شکل متعلق گھڑی							
ملک	″	″	″	″	″	″	″
عملداری	″	″	″	[illegible]	انگریزی	″	″
حصہ	″	″	″	″	″	″	″
کیفیت							

گرہن متعلقہ ۱۸۸۳ء

اس نقشے سے یہ بات دریافت ہوگی کہ ۱۸۸۳ء مین کس قدر گرہن پڑینگے اور کس شہر مین چاند گرہن دن کو پڑیگا اور کس شہر مین سورج گرہن رات کیوقت پڑیگا اور کس شہر مین کون گرہن دکھائی دیگا اور کس شہر مین کون گرہن نہ دکھائی دیگا خانہ پری اسکی موافق نقشۂ معلومات الاوقات کے کی گئی ہے اور اسکے خانون مین جہان جہان یہ شکل [ ] کھینچی ہے وہ علامت رات کی ہے یعنے جس جس خانے مین یہ شکل ہے وہان وہان رات ہے اور جس خانہ مین یہ شکل نہین ہے وہان دن سمجھنا چاہیے اس سے یہ غرض ہے کہ اگر چاند گہن ہے تو جس جس شہر مین اوس وقت رات ہے وہان وہان دکھائی دیگا اور اگر سورج گہن ہے تو جس جس شہر مین یہ شکل ہے وہان وہان نہ دکھائی دیگا کیونکہ چاند گہن رات کو دکھائی دیتا ہے اور سورج گہن دن کو —

نام شہر	چاند گہن ۲۲ اپریل	چاند گہن ۱۶ اکتوبر	سورج گہن ۳۱ اکتوبر
لندن	۱۲ بجے	۷ بجے	۱۲ بجے
قسطنطنیہ	۲ بجے	۹ بجے	۲ بجے
مصر	"	"	"
زنجبار	۲ بجے	۹ بجے	۳ بجے
مدینہ منورہ	"	"	"
مکہ معظمہ	"	"	"
شیراز	۳ بجے	۱۰ بجے	۴ بجے
کراچی	۴ بجے	۱۱ بجے	۵ بجے
سندھ حیدرآباد	"	"	"
کابل	۴ بجے	۱۱ بجے	۵ بجے
بمبئی	"	"	"
لاہور	۴ بجے	۱۱ بجے	۵ بجے
دہلی ہلکلہ	"	"	"
حیدرآباد دکن	۵ بجے	۱۲ بجے	۵ بجے
ریاست رامپور	"	"	"
کانپور	"	"	"
الہ آباد	۵ بجے	۲ بجے	۶ بجے
کلکتہ	۵ بجے	۲ بجے	۶ بجے
دارالسلطنت چین	۷ بجے	۳ بجے	۸ بجے
مکسیکو	۷ بجے	۱ بجے	۵ بجے
ومڑارا	۷ بجے	۱۱ بجے	۸ بجے

اب دیکھنا چاہیے کہ اس ۱۸۸۳ء مین تین گہن واقع ہوے ہین ایک تو ۲۲ اپریل کو ہے وہ صرف چین اور مکسیکو مین دکھائی دیگا اور نقشۂ ہذا بھر مین کہین نہ دکھائی دیگا اور دوسرا چاند گہن ۱۶ اکتوبر کو پڑیگا وہ فقط مکسیکو اور ومڑارا مین دکھائی دیگا اور تیسرا سورج گہن ہے وہ ۳۱ اکتوبر کو پڑیگا وہ صرف چین مین دکھائی دیگا اور کہین نہ دکھائی ہوگا خلاصہ یہ کہ ان تین گہنون مین سے ہندوستان مین ایک بھی نظر آویگا تو اب یہان ایک خدشہ اور واقع ہوا کہ آیا اس نقشے مین جو گہن مندرج ہین وہ صحیح ہین یا نہین جواب اسکا یہ ہے کہ ہندسے دارالسلطنت چین مین اگر لوگون کی خط و کتابت رہتی ہے تو پس بعد گذرنے گہن کے دریافت فرمالین کہ گہن پڑا یا نہین

محصول ریل

نقشہ ہای مندرجہ پشت سے ریل کے ادنے درجہ کا محصول معلوم ہوجاتا ہے کہ جسکی اکثر لوگونکو ضرورت ہوتی ہے اور اس محصول سے اور درجون کے محصول کا پتہ بھی معلوم ہو سکتا ہے یعنی درجہ متوسط کا کرایہ ڈیوڑھا ہوتا ہے اور درجہ دوم کا سہ گونہ ہوتا ہے اور درجہ اول کا شش گونہ اور اس کرایہ کا نصف اوس اسباب پر جو کہ مسافر اپنے ساتھ لیجاتے ہین پڑتا ہے اور اس کرایہ کا دو ثلث فی من زر و سیم مضروب و غیر مضروب پر پڑتا ہے طریقہ ایک شہر سے دوسرے شہر کے محصول نکالنے کا یہ ہے کہ ایک شہر داہنی جانب سے اور دوسرا شہر بائین جانب سے دیکھے اور غور کرے کہ ان دونون کا ملان کس خانے مین ہوتا ہے پس جس خانہ مین دونون کی لکیرین ملجادین وہی خانہ مطلوب ہے اور جو کرایہ اوس خانہ مین مندرج ہے وہی اوس شہر سے دوسرے شہر کا محصول ہے مثلاً الہ آباد سے پٹنہ یا پٹنہ سے الہ آباد کا محصول دیکھنا منظور ہے تو الہ آباد کی خانے سے داہنی جانب کو پٹنہ کے خانہ تک جو نظر کی تو ۔۔ محصول معلوم ہوا علی ہذا القیاس ہر شہر کا ہر نقشے مین اسی طریقہ سے محصول معلوم ہوگا

کلکتے سے کانپور تک اور کانپور سے دہلی تک ایسٹ انڈیا ریلوے کے تیسرے درجہ کا محصول

دہلی سے ملتان تک پنجاب ریلوے کے تیسرے درجہ کا محصول

الہ آباد سے جبلپور تک ایسٹ انڈیا ریلوے کے تیسرے درجہ کا محصول

کانپور سے فرخ آباد ریلوے کے تیسرے درجہ کا محصول

اودھ روہیلکھنڈ ریلوے کے تیسرے درجہ کا محصول

گوالیار	۱۵ار	۱۴ار	۱۲ار	۱۰ار	۸ر	۷ر	۵ر	۲ر	۰ر	گوالیار	
مرار	۱۵ار	۱۴ار	۱۱ار	۹ر	۸ر	۶ر	۴ر	۲ر	مرار		
بان مور	۱۳ار	۱۱ر	۹ر	۷ر	۵ر	۴ر	۲ر	بان مور		لاہور	لاہور
سنکارپور	۱۰ر	۹ر	۸ر	۵ر	۳ر	۲ر	سنکارپور		گوجرنوالہ	۵ر	گوجرنوالہ
ہیتم پور	۵ر	۷ر	۵ر	۳ر	۱ار	ہیتم پور		وزیرآباد	۴ر	۱۰ر	وزیرآباد
دھول پور	۴ر	۵ر	۳ر	۱ر	دھول پور		لالہ موسی	۳ر	۵ر	۱۳ر	لالہ موسی
مانیا	۵ر	۳ر	۱ر	مانیا		جہلم	۳ر	۶ر	۱۱ر	۲ر	جہلم
سیوان	۳ر	۲ر	سیوان		راولپنڈی	۱۲ار	۱۵ار	۱۷ر	۱۶ر	۱۴ار	راولپنڈی
بھانڈی	۱ر	بھانڈی		حسن ابدال	۴ر	۵ر	۱۷ر	۱۹ر	۱۱ر	۲ر	حسن ابدال
آگرہ	آگرہ		اٹک	۲ر	۱۱ر	۴ر	۵ر	۱۳ر	۲ر	۸ر	اٹک

دھوپ گھڑی سی وقت نکالنے کی سہل ترکیب

دھوپ گھڑی سے وقت دریافت کرنیکے تین بڑے جز ہین ایک تو یہ کہ زمین کا ہموار ہونا دوسرے رُخ بارہ کے نمبر کا اوتر یعنی (قطب ستارہ) کی طرف سیدھا ہونا تیسرے وہ پرزہ جسکو کیلی کہتے ہین دھوپ گھڑی کی نالی مین اوسکا سیدھا کھڑا ہونا پس ان ہر سہ ترکیب مذکورہ بالا کو صحیح طور سے عمل مین لا کے کسی مقام پر وقت معلوم کیا جائے تو ایسا سچا وقت معلوم ہوگا کہ کوئی گھڑی اوسکا مقابلہ نہ کرسکیگی لیکن ہم ایک سہل ترکیب بتاتے ہین کہ جس سے صرف جنتری ہذا کو دھوپ مین رکھنے سے تخمینہ وقت معلوم ہو جاے ترکیب یہ ہے کہ جنتری ہذا سے صفحہ ۶۰ کا ورق کھول سکے برابر زمین پر رکھنا چاہیے اور بارہ ۱۲ کا نمبر عین اوتر کی طرف کسی قطب نما کی رخ پر ملانا چاہیے اگر قطب نما نہ دستیاب ہو تو خیر کسی مسجد کی اوتر کی سمت فہیم لگا کے رکھنا چاہیے اور وہ پرزہ جسکا نام کیلی ہے اوسکے اوپر دو سوراخ ہین اونمین دو دو ڈورے باندھکر ہاتھ سے بیچ نقشہ دھوپ گھڑی پر لگاؤ اسطرح کہ پتلا کونا حرف (ن) سے ملجاے اور چوڑا کونا نمبر ۱۲ سے ملجاے پھر دیکھنا چاہیے کہ کیلی کا سایہ کس نمبر پر پڑا جس نمبر پر سایہ پڑے اوتنے ہی بجے شمار کر لینا چاہیے مثلاً نقشہ دھوپ گھڑی کے نو نمبر پر سایہ پڑا تو جاننا چاہیے کہ ٹھیک نو بجے ہین اور اگر نو یا دس کے درمیان مین کسی جگہ سایہ پڑا تو سوا نو یا ساڑھے نو غرض کہ جیسا موقع دیکھے سمجھنا چاہیے اسی طریقے سے ہر نمبر کا سایہ صبح سے شام تک معلوم ہوا کرے گا چنانچہ ایک تصویر اس جگہ پر لکھی جاتی کہ جس سے کیلی کا رخ اور ملان اور نقشہ دھوپ گھڑی کا رخ اور طرز نشست بخوبی ناظرین کے فہم مین آجا دے گا

دھوپ گھڑی سے دھوپ مین بیٹھکر وقت دیکھنے کا نمونہ

اطلاع

چونکہ نقشہ دھوپ گھڑی بھی ہمراہ جنتری کی داخل رجسٹر سرکاری ہے لہذا کوئی صاحب اسکو علٰحدہ بھی چھاپنے کا قصد نہ فرماوین فقط

فہرست مضامین جنتری سنہ ۱۸۸۳ع

اشتہار بڑی جنتری ۱۸۸۳ء
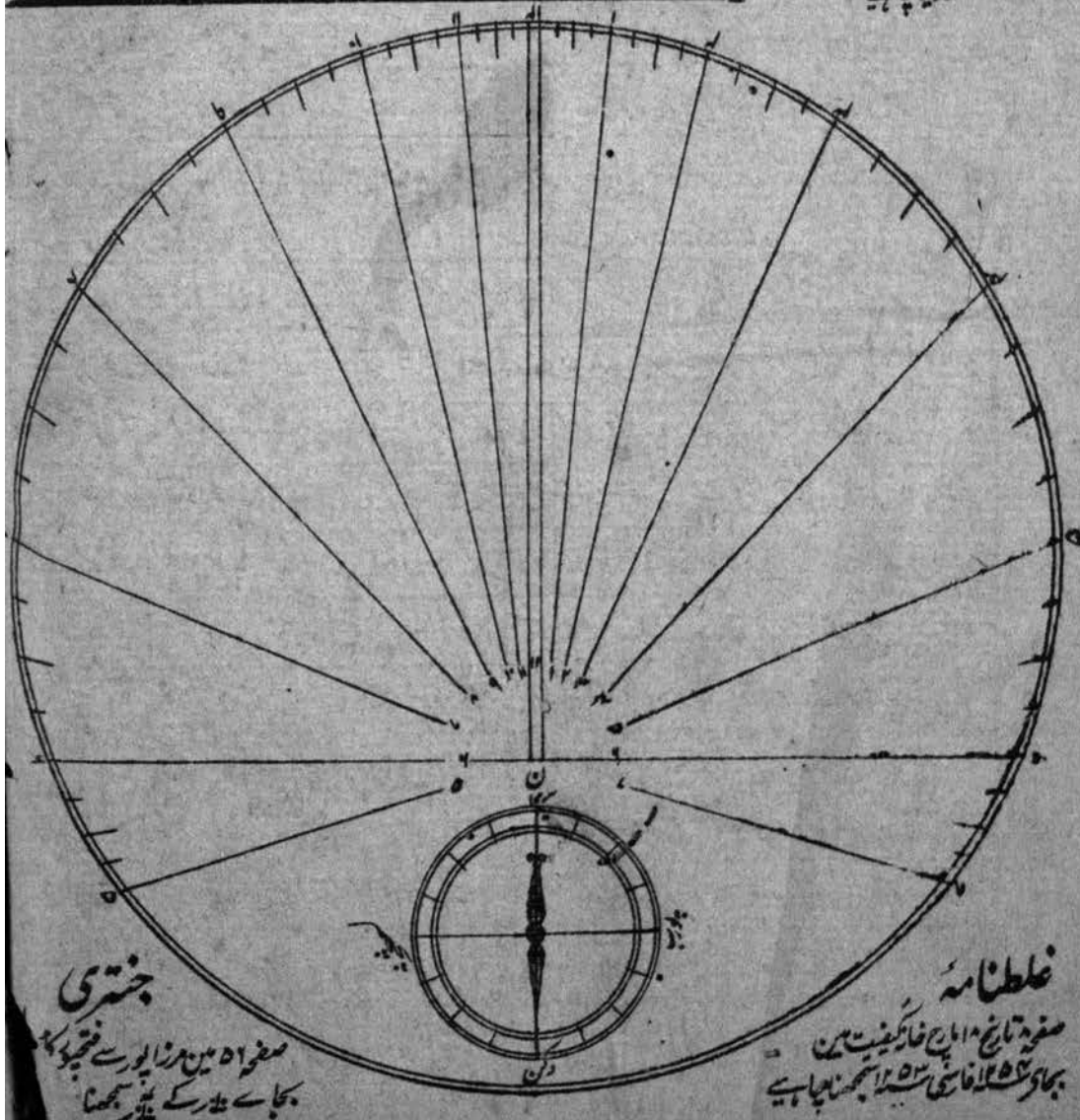
اللہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست	آمد آخر ز پس پردہ تقدیر برون

مشتریان عالی وقار و تاجران دیار و امصار پر واضح ہو کہ جنتری ہذا نئے سال کی نہایت مشقت و نہایت صحت سے تیار ہوئی ہے جو کہ ۱۸۷۸ء میں مطبع عزیزی واقع کانپور میں تالیف کر کے اپنی فرمایش سے چھپوائی تھی اس سال باعث ہوا کثرت قدردانی ناظرین کی یہ حوصلہ ہوا کہ نئے نئے مضامین بکار آمد و مطالب عمدہ و ضروری جو کہ آجتک کسی جنتری میں نظر سے نگذرے ہوں زیادہ کر کے اپنی مطبع خاص میں چھپوائی جاوے بحمد اللہ کہ تدبیر نے جو چاہا تھا وہی تقدیر نے دکھایا + اور انشاء اللہ تعالیٰ اس جنتری کے ناظرین ہر سال نئے مضامین ملاحظہ فرماوینگے و حظ اوٹھاوینگے لہذا جن صاحبونکو خریداری اسکی منظور ہو تو **قیمت** (۴؍) محصولڈاک آدھ آنہ بنام محمد حشمت اللہ [illegible] تاجر کتب کانپور مچھلی بازار روانہ فرماوین کتاب فوراً روانہ خدمت ہو گی چونکہ اس کتاب میں خاص قسم کی مشقت اور غایت درجہ کی عرقریزی کی گئی ہے اور نیز بموجب قانون بست و ہشتم ۱۸۶۷ء کے داخل رجسٹری سرکار کر دی گئی ہے اس اون حضرات اہل مطابع وغیرہ کو جو کہ اپنے فایدہ کے لیے بلا صرف زر کثیر و محنت شاقہ کے پرائے مضامین نقل کر لیتے ہیں سخت تاکید ہے کہ اسکی نقل کلی یا جزئی نہ فرماوین نفع کی امید میں نقصان نہ اوٹھاوین فقط

المشتہر + محمد حشمت اللہ + رعد + مولف جنتری ہذا + تاجر کتب کانپور مچھلی بازار

جنتری ہذا حافظ عبد الستار خان صاحب نصر تاجر کتب لکھنؤ چوک + اور لاڑین اس جنگلی مل تاجر کتب دہلی دریبہ کلان کی دوکان سے بھی ملا کریگا